

LEGISLATIVE ASSEMBLY  
HYDERABAD



Vol II  
No 28

Tuesday  
16th July 1952

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	1719—1739
Business of the House	1740—1744
L. A. Bill No XXI of 1952 a Bill to provide for the Levy of Special Assessment on certain lands in the State of Hyderabad (First Reading completed)	1745—1749

*Price Eight Annas*



## HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

TUESDAY 15TH JULY 1952

(28th day of the Second Session)

THE ASSEMBLY MET AT TWO OF THE CLOCK  
[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

### Starred Questions and Answers

*Mr. Speaker* Let us take up questions

\*279 *Shri L. B. Konda* (Not Present)

*Mr. Speaker* Let us proceed to the next question

### KILLING OF PEOPLE IN COMMUNIST MOVEMENT

\*250 *Shri Ch. Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(1) Whether any people in Karimnagar district were killed by the Police in the Communist movement before and after the Police Action?

(a) If so, how many have been killed?

(3) How many persons were arrested by the Police and the Military during the same period?

(4) How many are still in jails?

(ہوم مینٹر) مری ڈگمرو رائل مدو ( سوال کے حر ) کا جواب ہے کہ پولیس ایکشن ( Police Action ) کے پہلے کا کوئی مواد نہیں مل رہا ہے پولیس ایکشن کے بعد کا جو مواد ملا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۷ آدمی مارے گئے کورم بکرو میں بوس اور ملبری کی جانب سے جو آدمی گرفتار کیے گئے ان کی مدد ( ۱۸ ) ہے جس میں سے ۱۵ ابھی تک جیل میں ہیں

مری ویکٹر رام رائل اس میں کہتے ہیں اس کو فارنگ کے دوران میں سمجھا گیا اور اسے کہتے ہیں اس کو کھڑا کر کے ملا گیا ؟

شری ڈگمرو رائل مدو پولیس اور انٹلوگراؤنڈ ( Underground ) لوگوں کی جھڑپوں میں جو مارے گئے وہ ان کی مدد ہے

شری چاوسکٹ رامارائو کا یہ تو رپورٹ ملی ہے نہ کہ لوگوں نے لکھا  
کر کے مارا گیا

شری دگمبر رائو بدو اسی کوئی رپورٹ گورنمنٹ کے پاس میں ہے

شری چاوسکٹ رامارائو کا یہ صحیح میں ہے مابور میں ۲ تھانوں میں  
کہا گیا کہ مارا گیا کہ کلکٹر نے اسکی رپورٹ میں دی

شری دگمبر رائو بدو۔ گورنمنٹ کے پاس کوئی رپورٹ میں ہے

شری سری رام رائو میں نے دوکھائیوں کو حلقہ مسیہی میں ہم نے ۸۷ کی  
سب حال میں اب سے سوال کیا ہے

شری دگمبر رائو بدو اگر اسے سوال کیا تھا و جواب دینا کا ہوگا

شری سری رام رائو اب تک میں دنا گیا۔

شری دگمبر رائو بدو دوسرے پاس یہ سوال میں آتا۔

شری وینکٹ رامارائو بعلہ کرم نگر میں ایک سبھی گویا لی لو لکھا لکھے  
مارا گیا اور اسی طرح راول پل کے ایک سبھی کوہ دن تک اسٹ ( Arrest )  
رکھا گیا کہ اسکی سبھی انکو اطلاع ہے

شری دگمبر رائو بدو ۸۷ علاقہ ہے

#### ALLOWANCE TO DETENUS

\*251 Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister  
for Home be pleased to state —

(1) What is the allowance paid by the Government to the  
detenus towards food and travelling expenses whenever they are  
taken to Supreme Court and other courts in connection with  
*Habeas Corpus* applications ?

(2) Whether this allowance is actually reaching the detenus ?

(3) Whether the allowance is sufficient for the purpose for  
which it is paid ?

شری دگمبر رائو بدو (۱) کا جواب یہ ہے کہ سریم کورٹ کو حوالہ دیتے  
( Detenus ) چھے حالے میں ان کو قواعد کی رو سے روزانہ دیرزد روئے  
ہے دنا جاتا ہے۔ دوسرے کورس کو جب بھیجے جاتے ہیں و کوئی بہت نہیں دنا جاتا۔

ٹراول (Travel) کے سلسلہ میں اے طرفہ ہے کہ اول درجہ کے ڈسپوز کو  
ایر کلاس کا ٹکٹ دیا جا اے اگر ایر میں جگہ اے ہو تو سیکڈ کلاس کا  
ٹکٹ دیا جاتا ہے دوسرے درجہ کے ڈسپوز کو ہرڈ کلاس کا ٹکٹ دیا جاتا ہے  
شری وینکٹ رامارائو کا اے صحیح ہے کہ ان کو سریم کورٹ کولہائے وب  
صرف اے اے دیا گیا ؟ جسکے خلاف پروٹ (Protest) کیا گیا وانکو  
سڑکوں رستوں کا

شری دگمبر رائے دتو میرے پاس ایسی کوئی سکاٹ نہیں ی  
شری داسی مسکر - کیا وہ صحیح ہے کہ جہاں ووٹ کو حائے وب صرف اے اے  
بھی دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر رائے دتو میں نے جواب دیا ہے کہ جہاں کے کورس کولہائے میں ر  
کوئی بھیہ نہیں دیا جاتا سریم کورٹ کولہائے میں روزانہ دڑہ روہ بھیہ دیا جاتا ہے  
شری گروارائی ڈسٹرکٹ کورس (District Courts) کو حائے  
وب کیا دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر رائے دتو ڈسپوز (Detenus) کو ہمسہ حل میں جو  
حوراک ملی ہے وہی حوراک دھائی ہے

شری گروارائی روزانہ وہ کیا دیا جاتا ہے ؟  
شری دگمبر رائے دتو - اسکے معصل میرے پاس ہیں  
شری گروارائی کا اے صحیح ہے کہ اے انہ روزانہ بھیہ دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر رائے دتو - علیحدہ سوال کیا جائے وہی جواب دوں گا

شری وینکٹ رامارائو - کیا اے صحیح ہے کہ روزانہ وہ بھیہ بطور ہوتا ہے  
اس میں سے کچھ ڈاکٹر رکھ لیا جاتا ہے اور صرف اے اے بھیہ دیا جاتا ہے ؟ حناپہ  
اسکے خلاف پروٹ کیا گیا اور اسکے اطلاع اسسکر جنرل آف اے لی کے پاس ان - ایوں  
نے اسکے معصل پاسدی کرنے کے احکام جاری کیے -

شری دگمبر رائے دتو - میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری اچاری رائے - اصل مسمرے میں سوال کے دوسرے حوراک جواب میں د ل

شری دگمبر رائے دتو اس جواب کی ضرورت در اصل اس وجہ سے ہے کہ  
حو احکام دیے جاتے ہیں اسکے معصل لازمی طور پر نہ ہووے کیا حناپہ کہ اس پر  
عمل ہو رہا ہے ہر اسکے کہ اسکے خلاف کوئی سکاٹ ہوئی ہو

شری وی ڈی دھاسا دے لکھتے ہوں کہ وہاں و گا گہ — جس  
دوسرے وہاں لانا گا ان کو ۴ میں صرف ۱۰ ہندو گا جسکی وجہ سے ایک  
دعا ٹکھا ۲۱۰

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے اس سے پوچھا کہ وہاں

#### SHOOTING IN BURGUPALLI

\*252 Shri Ch Venkat amma Rao Will the hon Minister  
for Home be pleased to state —

(1) Whether there was a firing by the Police in Burgu  
palli village of Chennur taluq Adilabad district on 17th May  
1951?

(2) If so for what reasons ? and

(3) How many persons were injured ?

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے حروف کا جواب ہے : ہاں دوسرے حروف کا جواب  
ہوگا کہ لکھا ہے ۴ ہے کہ حاکم میں ملوگراؤد و گون کو گراماں دے کے لیے ہوس  
گئی ہیں ہوس کے لیے کی اطلاع نامے ہوں و گون کے ہا رنگ کی ہوس کی حالت  
سے حوی ہا رنگ ہوں مسجہ کے طور پر ایک دی رہی ہوا جسکو حوی کے دو حانہ  
میں رجوع کیا گیا

شری ویکٹ رامارائو : اس دور میں کہیں (Arrest) ہوئے  
شری دگمبر راؤ بندو : یہ لکھ سول ہے لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ ہا رنگ  
کے مسئلہ میں کسی کو ارس نہیں کیا گیا

شری داسی منکر : سوال کے دوسرے حروف کا جواب دیا جائے  
شری دگمبر راؤ بندو : میں نے اس کا جواب دینا ہے کہ ایک دی رہی ہو  
جسے دوا حانہ میں رجوع کیا گیا

شری ویکٹ رامارائو : اب کہیں لوگ ہا مسل میں ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کا جواب دیا گیا ہے  
شری ویکٹ رامارائو : کیا اب بھی کام ہا سکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ہوں ہا

شری ویکٹ رامارائو : حوی دی رہی ہوا اونکے ہا میں ایک لکھتے  
(Bullet) گھس گیا تھا لیکن ۲ گھنٹہ تک اسکی طرف توجہ ہی نہیں کی گئی حوی دن  
کے اندر دوا حانہ میں سرک گیا اور ۲ دی تک حوی ہا لگا

سری دگمبھ رائے بدو میرے پاس سکی معطل ہیں  
سری لکشمی کوٹدا ۱۔ حورجمی ہو و رسہ سے جانے والا کوئی شخص ہا نا  
کا میل ہا ؟  
سری دگمبھ رائے بدو رتوب ۱۔ نہ و ہونا ہے کہ درگ و دگوریلار  
( Underground guerrillas ) میں سے ایک شخص ہے  
سری وینکٹ رامائے رائے ۱۔ موس و لون میں سے ہی کوئی رہی ہو  
سری دگمبھ رائے بدو کی کوئی اطلاع نہیں ہے  
سری داس شیکر ہواس کی جانب سے کہے روڈ ( Round ) فائر کیے  
کئے ؟  
سری دگمبھ رائے بدو ۱۔ معطل ہیں  
سری لکشمی کوٹدا کہے اندر گراؤد لوگوں رفاہریگ کی گئی ؟  
سری دگمبھ رائے بدو تعداد معلوم نہیں

#### LATHI CHARGE ON PRISONERS IN HYDERABAD JAIL

\*253 Shri Ch Venkathama Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(1) Whether there was a lathi charge by the Police on political prisoners in Central Jail of Hyderabad on 27th May 1952 ?

(2) If so for what reasons ?

سری دگمبھ رائے بدو اس سوال کے حر ( ) کا جواب ۱۔ ہے کہ کوئی لانیہ خارج  
ہیں ہوا دوسرا حروہنا ہیں ہوا

شرمی اروولہ کلادیو حیدرآباد سیرل جیل میں عورتوں پر لانیہ خارج ہوا  
کا آپکو معلوم ہے ؟

سری دگمبھ رائے بدو خارج ملای جانے میں اسکا جواب دے سکتا ہ

ایک آر جیل میں ۸ ۱۔ روز سیراک لانیہ خارج ہو اسکے متعلق کیا آپ کو  
اطلاع ہے ؟

سری دگمبھ رائے بدو۔ درناہ کرنا پڑ گا

سری وینکٹ رامائے رائے کا پورے میں کے سہسے میں لانیہ خارج ہیں ہوا ؟

سری دگمبر راؤ بندو نے کہ اس واقع کے بعد پولیس نے کیا کیا ہے  
اس کا جواب دیا ہے

### SHOOTING ON PEASANTS IN RAJURA

\*278 Shri L. B. Konda Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that the Police Sub Inspector fired upon the peasants who were cutting the grass in the jungle on 25th February 1952 near Pardi village of Rajura taluqa in Adilabad district?

2 Whether it is a fact that after enquiry the Magistrate came to the conclusion that there was no reason for the firing?

3 Whether the Government are aware the motive behind firing was to extract money from the peasants?

4 If so what action has been taken by the Government against persons responsible for the firing?

سری دگمبر راؤ بندو (جو) کا جواب ہے کہ وہ صحیح ہے مارو کے مبلغ وہ مال کے ایک گاون کے پاس اور اس علاقے میں پولیس اور گھاس لٹا رہے تھے۔ فیسٹ من (Forest Man) نے ان کو روکا اور ایسے ہی لے کر پولیس کو لانا وہاں اس میں کچھ جھگڑا ہوا اور کہا جاتا ہے کہ وہ اس کے پاس اس کے لئے وصول کرنا چاہتا تھا جس کی وجہ سے وہ ایسی جہمی ہوئے دوسرے مارو کا جواب ہے کہ محسوس کو انکوائری (Enquiry) کا حکم دیا گیا ہے یہی انکوائری ہم ہو کر رپورٹ میں آئی۔ دوسرے اور جو تھے مارو کا جواب ہے کہ محسوس کی حالت سے انکوائری ہو کر رپورٹ آئے کے بعد مناسب حکام دیئے گئے ہیں۔

شری لکشمی کوٹا کا ہے کہ وہ صحیح ہے کہ وہی مارو کو کلکٹر ڈ رپورٹ دیکھی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو اسے پاس کوئی اطلاع نہیں

سری داسی شکر اس واقعہ کو ہو کر۔ اگرچہ کہ جس میں لکھی ابھی تک حکومت کے پاس رپورٹ نہیں آئی اس کی وجہ سے

سری دگمبر راؤ بندو محسوس کے لئے انکوائری کرے ہے ان کو دیا گیا ہے بعد حکومت نے انکوائری کرے کا حکم دیا اس حکم کی بنا پر وہ انکوائری کر رہے ہیں ابھی انکوائری ہو کر رپورٹ نہیں آئی

شری لکشمی کوٹا محسوس کے لئے دوسرے محسوس کے پاس رپورٹ بھیج دی وہ ایک کلکٹر کے پاس بھیج دی ہے



سری دگمبر راؤ بندو لکن گورنمنٹ کے پاس ایسی رپورٹ ہیں ی  
سری لکشمی کوٹا کہا گیا کہ حکومت نے حکم دنا ہے۔ ی۔ ا۔ م۔ ہا ہوں  
کہ کس نے حکم دنا ہے ؟  
سری دگمبر راؤ بندو حکومت میں میرے حکم دنا ہے  
سری لکشمی کوٹا۔ کیا ب مارچ دیکھے ہیں ؟  
سری دگمبر راؤ بندو میں وہ دو مہینے مارچ میں ملے  
سری داس مسکر میں یہ کہ جس طرح بکوئی کر رہے ہیں کی  
رپورٹ کے بعد یہ حکم دے چاہئے  
سری داس مسکر کیا ہے و وکری پر ہے ؟  
سری دگمبر راؤ بندو کی اطلاع ہے  
سری لکشمی کوٹا کیا رپورٹ اے یہ ماد دہاں کی گئی ہے ؟  
سری دگمبر راؤ بندو اس کے جواب کے لئے ٹالی دیکھا ہوگا  
سری شاہجہاں سنگھ جو آسرو لوگوں کو مار مار کر حائلے مار ڈالے ہیں  
اسکی ذمہ داری کی رعایت ہوگی ؟  
سری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ بحسب سارے میں انکوائری  
کر رہے ہیں یہی رپورٹ اے کے مد کارروائی ہوگی۔ دوا میں یہ حکم ہیں دے  
چاہئے  
سری م پھا بحسب کی انکوائری کب ہم ہوگی ؟  
سری دگمبر راؤ بندو مجھے معلوم ہوا ہے کہ انکوائری ہم ہو چکی ہے اور  
ریورٹ عمرت اے والی ہے

*Shri M S Rajalingam (Warangal)* In all these cases is it not advisable that the people who are in charge of the enquiry should be asked to send copies of the enquiry direct to the Government ?

*Shri D G Bindu* Not necessarily

*Shri Rajalingam* I think it will save some time

*Mr Speaker* It is not a question but a suggestion

شری کے ویکٹ رام رائے کا اسے تیسری میں پولیس کے عہدہ دار دو سطل کر کے معصات کی جان میں ؟ اور کیا اس کارروائی میں سب اسکیپر کو خطل کیا گئے  
شری دگمبر رائے مدو : لا رہی میں کہ ہر کس میں نہ عمل کیا جائے  
شری لکشمی کوٹا : کیا پولیس نے سب اسکیپر کے خلاف درجہ حاک کیا ہے  
شری دگمبر رائے مدو : ہوا ہوگا اب نواہی گلوں کے ہیں انکو ایسی بمصل  
اطلاع ہوگی۔

شری لکشمی کوٹا : انکے پاس کیا رکھڑا ہے  
شری دگمبر رائے مدو : میرے پاس اطلاع ہے ای  
شری داسی شکر : حار اسخاص کو الا وجہ مار دیا گیا اس طرح انکو معاوہ  
نہ رہے تو

شری دگمبر رائے مدو : الا وجہ اس وہب کہا جاسکتے گا حکمہ بھرتے کے اس  
بے رورٹ اے ور ۱۰-۱۱ ہو جائے۔

شری داسی شکر : کیا رورٹ ہے ای ہے ؟  
شری دگمبر رائے مدو : میں نے دو مرتبہ کہا ہے کہ ای رورٹ ہے ای ہے  
شری پانی ریلے : کیا آرسل مسٹر ۱ اسورس ( Assurance ) دے سکے  
ہیں کہ وہ سب اسکیپر امٹے ہی میں ہے ؟

#### DEATH DUE TO POLICE BEATING

\*283 Shri L B Konda Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that one Balingam a weaver died in Aler Police Station on 29-12-1951 and that the Police state that was due to poison taken by him in the Police Station ?

2 Whether it is a fact that the Chemical Examiner's Report and the report of post mortem was contrary to the Police statement ?

3 Whether it is a fact that after enquiry the Magistrate found that the death was due to beating ?

4 Whether the hon Minister was requested to pass orders for special independent investigation in this connection ?

5 If so what steps have been taken by the Government in this regard so far ?

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکی روزانہ کی اطلاع دے رہے

شری دگمبر راؤ بندو ( ) ہوئے ہے کہ اس کے ساتھ ہاں میں  
حالات یہ ہیں کہ پولیس سسٹم میں موبوں (Poison) میں لگا گیا ہے  
پولیس کا کہنا ہے کہ اس کا کہہ رہے ہیں کہ پوئسنگ (Poisoning) کی وجہ  
ہلاکت ہو رہے

حرو ( ) ہاں

حرو (۲) ہاں

حرو (۳) ہاں

حرو (۴) سی آئی ڈی کی سرحد انکوائری ہوگئی ہے اس میں رپورٹس  
(Representation) ہوا ہے سی آئی ڈی کی رپورٹ آنے کے بعد اس کی رپورٹ  
میں لائن کوٹے کا حکم دیا گیا ہے

سری لکشمی کوٹا کا سی آئی ڈی کی مصفا میں ہے کہ حالات یہ ہیں کہ سی آئی ڈی  
پولیس کی جانب سے ہر کار کا رکھ ہوا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہاں یہ مصفا میں ہے کہ یہ ہوا ہے کہ حرم و میں ہی  
طرف سے ہو

سری لکشمی کوٹا ہر کوئی ہر نام ہو ؟

سری دگمبر راؤ بندو حالات میں ہیں پر معلوم ہوا

سری لکشمی کوٹا ہر نام کس پر ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نام ہیں ملائیکا

سری ڈی وندی سی آئی ڈی نے کس کو دہشتہ دار گردانا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو جو اس واقعہ کے دہشتہ دار ہیں

سری معصومہ بیگم سی آئی ڈی اگر مصفا کے بعد غلط رپورٹ دے تو کیا  
انہیں نام سے کا کو علاج ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو اسکا دماغ میں کوئی علاج نہیں

سری لکشمی کوٹا میں ہے کہ ہوم ممبر کے پاس درخواست دی نہیں ہوئی  
کانگریس (Weavers Congress) نے نہیں ہوئی ممبرس کا کہ پولیس نے حرم کیا  
ہے اور سی آئی ڈی پولیس کی طرف سے کر رہی ہے چاہے نام سے کر سکا ہوں

سری دگمبر راؤ بندو : نوب کی حکایت سے 4 حصص کی اور مسئلہ کا گناہا  
کہ پولیس پر نہ الزام عائد میں ہوا

شری داچی مسکر : ہر الزام کس پر سنا ہوا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو : میں نے دوسرے کہا ہے کہ الزام پولیس پر ہے  
" شری لکشمی کوٹڈا : وہاں کی پولیس کو اسی معاملہ پر ملازمین میں رکھ کر حصص  
کتنی ہیں ؟ انہیں معطل کیا گیا اور 4 عائد کیا گیا ۔

شری دگمبر راؤ بندو : میں 4 حصص میں جانا

شری داچی مسکر : کیا حصص میں اسی شخص پر الزام عائد ہوا ہے جو نہ سرگ  
ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اب اس میں سمجھ سکتے ہیں

شری سرن گورڈ : چالان کس کے خلاف میں کیا گیا ہے ؟

Mr Speaker : No this question need not be answered

#### DETENTION OF PRISONERS AFTER EXPIRY OF TERM

\*394 Shri Veerendra Patel : Will the hon Minister for Home be pleased to state

1 Whether it is a fact that many prisoners are detained in different jails of the State even after the expiry of their term of imprisonment ?

2 If so the total number of such prisoners in the State ?

3 The total number of such prisoners in Gulbarga Jail?

شری دگمبر راؤ بندو : اس کا کوئی سوال اٹھاتا ہوا ہے کہ عدالت کی مدت  
میں ہوئے کے مذکور آدمی ۔ لی میں میں رکھا جاتا ۔

شری ورنندرا پٹیل : لی کی حوسرا دھاتی ہے اس میں نصف بھی ہوئی ہے ۔  
میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اسی نصف کے بعد بھی اس میں توسیع ہوئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ سوال ہی اٹھا نہیں ہوا ۔ مدت میں حصے کے بعد تو  
لاربا وہ رہا ہو جائے ہیں

سری چندر مسکھر پٹیل : اس سوال سے معذرت ہے کہ کسی کو اس میں سزا کی سزا  
دھاتی ہے لیکن اس بارہ سال بعد اس کو رہا کر دیا جاتا ہے پانا ہے کیا اس معاملہ کے  
بعد بھی عدالت کی مدت میں توسیع ہوئی ہے ؟

सुरी दकमराऊ मंदो ५ एला सूल है

सुरी दाहि शंकर का सर नाब मंदो की मंद मी मयान दहाय है ?

सुरी दकमराऊ मंदो ५ एला दहाय है

सुरी दाहि शंकर चको मय दगी है का न सब कोरे का का है ?

सुरी दकमराऊ मंदो ५ एला सूल है

Mr Speaker Let us proceed to the next question

### SULLAGE WATER IN PEDDAVAGU

\*238 *Shri M. Buchiah (Sirpur)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

1 Whether the Government are aware that Sirpur Paper Mills are letting out their sullage water containing deleterious chemicals into the PEDDAVAGU stream which is the main source of water supply along its route in Sirpur taluq as a result of which health of men and cattle is being affected ?

2 If so what steps do the Government intend taking in the matter ?

SHRI PHOOLCHAND GANDHI MINISTER FOR PUBLIC  
HEALTH MEDICAL AND EDUCATION

As the effluent from the Sirpur Paper Mills is being discharged into the Koivagu and Peddavagu streams (which is apt to contaminate river water thereby injuring the health of men and animals) Government is corresponding with the Mill authorities for installation of a suitable plant for the treatment of the effluent before it is discharged into the river. The Mills have contacted and they are corresponding with the Kandy Filters (India) Ltd Bombay for advice in this respect. Government will however make a further survey and will try to solve the problem with the help of the Mill authorities.

सिरपुर पेपर मिल से जो बहाव कोई बागो और पेहा बागो गालो में जाता है उसकी बहावसे बागिनगी और जानवरों का बायोग्य सारब हो जाती है। हुक्ममत जिस बारेमें मिल के बोहवेबारी से जिस बेस्सुबट (Effluent) को बन्धी हलत में जाने के लिय कोई प्लंट (plant) स्थापन के लिय सत व फिदावत कर रही है। जिस की जानिब से कोई फिल्टरस बिजिया सिमिटेड बम्बई को जिसके माहूर फल है मिल से सत व फिदावत हो रही है। मिलके बावेब कोई बितामिल स्टेप्स (Steps) के रही हैं। हुक्ममत की जानिबसे भी नबीब सख्ते हो जायगा। और जिस की सहायता से जिस में बन्धी हलत पेहा की जायगी।



*Shri Phoolchand Gandhi* (Minister for Education)

The rule applies to both gazetted and non gazetted Officers alike who have opted under the Old Pension Rules

पुराने पेन्शन के ब्यापक के तहत बि होन गजायत कबूल की है मिलपर यह रूज हावी ह  
यह रूज गैजटेड और नान गजटेड इन दोनों पर हावी ह लेकिन गजटेड मकाबिज के हवालत के  
किश्तान से कसफिया करती ह कही गैजटेड मकाबिज पर जिसका मसर होता ह और कभी नान  
गैजटेड मकाबिज पर

سری وزیر اعلیٰ : ہاں کہہ گئے کہ سرس نو سا نو ہوئے ؟

*Shri Phoolchand Gandhi* 6 Gazetted Officers and 29 non gazetted officers of the Department have retired in 1951-52 under this provision

سری عبدالرحمن : کیا ۶ سال کی مدت کے اندر اعلیٰ سے نو سو کا  
کا جانا ہے ؟

जी कुलचंद गांधी —यह विवरण मजबूत ह

سری وزیر داخلہ : حربہ ہاں ہک سکول کے ہک صاحب کو اندازہ  
کے ہم ہوئے کے ناچو ۶ سال کی توسیع دیا رہی ہے کیا ۶ صبح ہے

जी कुलचंद गांधी —जिसके सरकारी बजट सवाल किया था वहाँ दिया जायगा।

*Shri Ramrao Balkishanrao Deshpande* (Pathri) Will the hon Minister be pleased to state whether after putting in 25 years service in the Government Department the man's energy is completely exhausted or not ?

*Shri Phoolchand Gandhi* It is a rule and therefore under the rule we do not see whether he is exhausted or still energetic

#### GAZETTED OFFICERS REGIONAL LANGUAGES

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question

\*366 *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Percentage of gazetted officers in Karnataka Kannada knowing in Marathwada Marathi knowing in Telangana Telugu knowing ?

श्री जुलकर गांधी कानटक न कलबी आननवाले आफिसर का बीर मराठवाड म मरेडी बाननवाले आफिसर का बीर तेल्मान मे सेनवी आननवाले आफिसर का परसेटन पूजा गया है न समझता हु कि यह सबाक सिक्क य क्कोटन बिपाटमट के टाकले से ही पूजा गया ह सो सबाक करनवाले साहब न बिचकी तफतीक नही बताइ ह बिस्के बारे मे एक स्टडमट तयार करके रखा गया है केफिन फिर जी मे तकवीस से बचाव देना चाहता हु सेनवान मे मॅजिस्ट आफिसर १८ ह बिबमे से सेनवी आननवाले २३ ह इसलिय परसेटन ६० ५ ह मरेठवाड म २८ मजिस्ट आफिसर ह कानटिक मे १९ मजिस्ट आफिसर ह कित न ९ कलबी आननवाले ह बिस् लिम बहागर कलबी आनन वासोका प्रन म ८० पीसड है बिबम मरेडी न वनवाले १४ ह बिस् तख नहा का प्रमाण ५० किंसड ह

میری ورنیلرا ٹیل کمری نامی ہے۔ یہ ہے سے و صرف باب سے کرنا کا ہے  
 یا اس کے لہر کو ہی عبد سے یا نہ دیا ہے ۹

मानदेवत प्रसन्न गांधी — दोनो तरीके भी हैं

*Mr. Speaker* Let us proceed to the next question.

### BEATING OF HEADMASTER BY DY S P

\*367 *SI : C/a drasekhara Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

1. Whether it is a fact that the Deputy Superintendent of Police beat the Headmaster of Jangon at Ramannapet when the latter was on Election work?

(2) If so what act on has been taken by the Government against the said Police Officer ?

श्री भुमनार गायी — जगदाय के हेडमास्टर की रामनाथ के मुकाम पर भी काम शुरू हो गया जिस वक्त वह मिलेकन के काम में मसरफ व खर्चा यह है कि जिस के मुताबिक क्या रूप दिख रहा है बाकि यह है कि रामनाथ के बस स्टैंड पर २८ डिसेंबर ५१ जिसकी को हेडमास्टर जगदाय न व व शुरू की को बसा मुताबिक किया

I say ASP the driver is not stopping the lorry On this the ASP got furious as he thought that it was a discourteous language to a man of his position So he behaved in a rude manner with the Headmaster and also kicked him

ये बच्चों की न समझता कि विश्व मुक्तपुरुष से मेरा सम्बन्ध हुआ है। और बहुत बाल्य में माकर  
है मास्टर की आज यादी। जिस बारे में विचारते बहुत हीन पर नमस्ते के विषयेकर बात  
लगातार तत्पश्चात् के विषय बचा है। मुझे न तत्पश्चात् के बात यह प्रतीत पेश की कि सबारे  
के बात से बच्चों की पश्चात्वाच हुआ। और मुझे न है मास्टर से न विश्व नवाजी बाल्ये तत्पश्चात्  
बाकी नहीं। है मास्टर से यादी बच्चों की और भागना बाल्य में गया।



شری ورسدرا پٹیل :- کیا کوئی صہدہ دار اس طرح قانون کو اپنے ہا ہ میں لے کر  
 بے رابطہ عمل کو کے بعد میں معاف جاد سکا ہے ؟

*Mr Speaker* It is a matter of opinion. Let us proceed to the next question. *Shri Veerendra Patel*

### TRAINING FOR TEACHERS

\*397 *Shri Veerendra Patel (Aland)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that teachers are forced to undergo training on half pay since two years ?

**The Hon'ble Shri Phoolchand Gandhi** Graduate teachers are now given study leave to undergo training and during this period they are given half-pay

पानी को संयोजक द्रव्य के बिन्दे जाना चाहते हैं जिसको बायीं उपस्था पर द्रव्य हासिल करने की विभाज्य ही पानी है। जिस में कोई कण्डलन ( Compulsion ) नहीं है।

There is no compulsion. The Education Department, however, expects all teachers to get trained, which improves their efficiency as well as prospects.

शिक्षण डिपार्टमेंट यह चाहता है कि विद्यार्थियों की भलाई के लिये जिन लोगों की ट्रेनिंग होना ही जरूरी है। ताकि शिक्षण देने की पात्रता में विभाजित हो जाय।

बीमारी भावासातही बाबबारे —मानवीय शिक्षणमधी हे सानू सक्तीत काय की दुष्प्रत्यया शिक्षकाना होत होत वेळ दर्शविल्याही का पाठविले जाते ?

मॉनरेबल भी कुलचव गांधी — ते योग योग बैठ नापास शाके अष्टमीस म्बूनच त्यांना पन्ना देणिसाटी पाठविण्यास आले असेल

बीनगी भासातामी बाळमारे — येकदा ट्रेनिंग हात्यावर मानि परीक्षा पाठ हात्यावर ही त्यांना पुन्हा बिपार्टमेंटवरुन ट्रेनिंगसाठी पाठविण्यात वारुन बाहेर ते शिक्षण मन्थाना माहित वारुन काय ?

मॉनरेबल की प्रभावशाली —मला है कल्ले नाही

شری وزیر اراٹیل - پولس انکس کے دو سال پہلے ہو لوگ ٹرسک پر حائے  
بہر انہیں پوری سحواہ نہائی نہی۔

मॉनरेबल की कुलचर यात्री —बी माधुगाव मॉनरेबल मेम्बर को है, और बिठकी बिगा  
 पर वह सवाक छोडा गया है मैं बिठ बारे मे तकसीन से कहगा।

Previously the teachers in the Education Department had to go on study leave during the period of their training. Sometime later Government began to get certain number of teachers trained at Government expense by paying full salary to the teachers and treating the training period as on duty. As a result untrained teachers in the hope of being selected sooner or later as Government candidates were reluctant to undergo training by taking study leave. The Education Department has got a record of it. Therefore the annual output of trained teachers became too inadequate for the requirements of the department. That system also affected the interests of the pupils in the schools. Therefore it has been abolished and the present system of paying half salary to teachers during the period of training has been introduced.

سری وردرا ٹیل گرامحوت جس حکو صرف آدھی بھو ملے و ن  
 حالاں میں کا ترسگ ملے کی خواہس کرکے ہیں ؟ ورا می صورت میں کا تعلیمی  
 حالت ہیں ہوکم ہے ؟

श्री कुलचन्द शास्त्री —दुर्गितके सिव विदानी भरती होगइ ह कि बहुतसे लोगो को आपस करना पडा।

میری رنگ راولڈسمکھ کا خاص لوگوں کو ملے ( Full pay )  
 دیکر ہوسکے لبر بھٹا جاتا ہے ؟

श्री कुलधर वांछी — यह विच्छिन्न गम्य है ।

مری ماں جس راں دای کے سلسلہ میں کہے مدرسہ کو علاحدہ کیا گیا ہے ؟

श्री कृष्णचन्द्र तायी — मह सवासन मर मृत्युञ्जय ह ।

سررمی آروالہ کلا دھری کہا دو محروں کو روزی بخوہ ذکر حال ہی میں  
برسک کے لڑ ہیں چھا گیا

श्री कुम्हार बाबी — बाबियात मुझ मामूम नहीं ह। अगर आप बाब में मुझसे बातचीत कर लें तो शरियात काफ़ी जवाब दे सकता ह।

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question

Shri Veerendra Patel

### NON MULKIES IN EDUCATION DEPT

\*397A *Shri Veerendra Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether and if so how many non multries have been appointed so far in the Education Department after Police Action ?

श्री कुलचर गांधी : ज्ञात यह किम क्या है कि पोलिस अक्कास के बाह किशन नाम मुखकाव का अक्कास विपाटमेट मे भुतन किया गया है ? किस का जबाब म थी जी अनुमतदाव के एक सवाल नंबर १०० के जबाब के सिक्तिये मे तकसील दोर पर दे भुका है । फिर यह सवाल बुहराया गया है । म न हानस के टबल पर शिक्का जबाब रखा दिया है ।

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question

*Shri Veerendra Patel*

# G. DEB IN EDUCATION DEPT

\*397 B *Shri Veerendra Patel* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether there are any posts in the Education Department carrying a starting pay of Rs 235 ?

श्री कुलचर गांधी —सवाल यह है कि (२३५) से बिनकी नक्का शुरू होती है क्या बसे कोई पोस्टुस विमान जाते मे है ? जबाब यह है कि नहीं है ।

श्रीमती आशादासी बाबुबारे —काही शिक्षाका ठे बार अठ अठ से अष्टस्यामूळ फाट जात जाके अस्तानाहि स्थाना हबराबाद स्टेटमन्थ सरकारी शाळत सेन्नात जाके जाहे काय ?

विस्तर सीकर - हा प्रपन यथ उपसंखू वकत ताही

مری وزیدرا ٹیل سورم نامی انک صاحب کا عمر (۲۳۵) رو ۲۰۰ بر عمل می آتا ہے

श्री कुलचर गांधी —यह सवाल डायरेक्ली ( Directly ) क्यों नहीं पूछा गया ? मेरे पास जिसकी तकसील नहीं है ।

مری لکشمی کو نام میرا انک سوال نمبر (۲۳۹) رکھا ہے اگر احاط ہوو اسکو بس کردنا چاہکا کوئکہ ابھی نام ناں ہے

*Mr Speaker* You must try to be an time

## BACKWARD CLASSES

\*279 *Shri L B Konda* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

1 Whether the Government have classified any particular section of the people as backward classes ?

2 If so what are the communities included under this section ?

3 What steps have been taken by the Government to promote educational and economic interests of the backward classes ?

جسٹس (شری بی رام کس راؤ) نے کہا کہ — حوالوں کو  
کو باک ورڈ کلاسز (Backward Classes) کی حساب سے  
کلاسی فائل (Classify) کیا ہے اس کا جواب ہے کہ ہاں  
گورنمنٹ نے باک ورڈ کلاسز کی ایک فہرست جاری ہے جس میں (۵۳) کلاسز  
داخل ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ دو حصے دیے گئے ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ  
نویس کمیونٹیز (Communities) کے ناموں کے ساتھ دو حصے دیے گئے ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ  
کے ساتھ رکھ دی گئی ہے۔ مثلاً اس (Scheduled Tribes) کے ناموں کے ساتھ  
میں (۹) کمیونٹیز کو سرکٹ کیا گیا ہے۔ مثلاً کلسز (۴) کلسز (Castes)  
کو سرکٹ کیا گیا ہے۔ باک ورڈ کلاسز میں (۵۳) کلاسز نہ سرکٹ کیا گیا ہے  
حاجہ اس کی فہرست میں کس کے مسئلہ پر دی گئی ہے اس کو ملاحظہ رکھیں جس  
سول کا سرور ہے کہ اس کو سب کے ناموں کے ساتھ دو حصے دیے گئے ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ  
(Steps) کے ناموں کے ساتھ دو حصے دیے گئے ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ  
لیے ہیں ۹ اس کا جواب ہے کہ گورنمنٹ نے ناموں کے ساتھ دو حصے دیے گئے ہیں اور ان کے ناموں کے ساتھ  
سازے نو لاکھ روپے خرچ کر دیے ہیں اس میں سول انیٹ (Social uplift)  
کے لیے بھی گنا میں رکھی گئی ہے۔ ان کے لیے سول انیٹ کے ناموں کے ساتھ  
(Schedule Caste Trust Fund) نام کیا گیا ہے۔ مثلاً سرکار نے  
کرڈ روپے میں سے دس لاکھ روپے کے لیے ایک فنڈ کی بنیاد رکھی اور  
ہاسٹل وغیرہ کی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ باک ورڈ کلاسز کی فہرست  
کو درست کرنے کے لیے جب سے سرکار نے کہا ہے اس کے لیے ایک  
کے لیے انکی حالت کو بہتر کرنے کے لیے اہم کیا گیا ہے۔ ریسولوشن کی تیار ہو  
کے لیے ایک کامیاب سوانیکٹ (Comprehensive Act) نام کیا گیا ہے  
اس کے بعد کام کیا جا رہا ہے

شری ملنا کولور (۵۳) کلاسز جو نامے دیے گئے ہیں انکی فہرست اس حوالوں سے  
ہی گئی ہے ؟

آر بیل چیف جسٹس: دوسرے حوالوں کے فہرستوں اور مقامی حالات کے پس سے  
۵۴ ناموں کی فہرست تیار کی گئی ہے۔ وہ نسو (Tentative) فہرست ہے  
میں سے اس میں کچھ ام جھٹ گئے ہیں تاکہ وہ زیادہ سرکٹ ہو گئے ہوں۔ سر دوا  
ہو کر کے فہرست بہتر کی جائے گی

شری لکشمی کوٹا: کیا معاملہ حوالوں کے فہرستوں کو ملاحظہ کر لیا گیا ہے

آر بیل چیف جسٹس: ہاں معاملہ حوالہ کے فہرستوں سے کیا کرنا ہے۔ ملاحظہ نہ  
ہوئے۔ بعض نام ایسے ہیں جو معاملہ حوالہ میں دوسرے ناموں سے ہٹا دیے گئے

ہیں جس نامے میں سسٹن کمشنر ( Census Commissioner ) اور سوسل  
سروس ڈیپارٹمنٹ ( Social Service Department ) نے مصفاہ کر کے ۴ سروس  
ممبرس نامی ہے سول ورکرز رپریزنٹایٹس (Social Workers Representatives)  
سے لیے کے مذبح جاز کر کے میں ممبرس کو قطع ہ دھانسی

سری لکسمن کوٹلا ہو سکا ہے کہ کچھ ناموں میں ۲ لاف ہو لکن سکے  
اومود میں کی ممبرس میں کچھ نام چھوڑ دے گئے ہیں

اور نل جف مسٹر سی کوئی صورتوں میں سروسز کو ممبرس کو ممبرس دلا سکے  
ہیں و اس پر ضرور عور کا حاکم

سری جے بی مسال رائے کا مذبح کمپنی میں اس میں ممبرس ہے ؟

اور نل جف مسٹر ب لک دیکھ لکے اگر میں ہے وہ

سری لکسمن کوٹلا سکولس ( Schools ) میں مال ورڈ کلاسز کئے  
سس ( Seats ) ریزرو ( Reserve ) کنگی ہیں ؟ اس طرح میں سرکاری  
ملازم میں جگہ دینے کے لیے گورنمنٹ کی کا ہالسی ہے

اور نل جف مسٹر عودیل جوسن (Educational Institutions)  
میں مال ورڈ کلاسز کئے (e) فیصد ( Per cent ) سس اور سڈولڈ کاسٹ کیا ہے  
(e) ممبرس ریزرو ( Reserve ) ہیں لکن عام طور پر سروس اور دوسری جگہ  
لڈ ( Reservation ) ہوا ۲ ہے یا میں میں ممبرس میں گورنمنٹ کے  
ب تک کوئی طبعی جگہ میں کیا ہے الٹہ کاسٹ میں عور ہو رہا ہے

سری لکسمن کوٹلا کا اس عور رہا ہے کہ اھو کسل سائڈ (Educational aide)  
میں جو ریزرو میں ہے وہ کم ہے اور اس میں ممبرس ہوا ۲ ہے ؟

اور نل جف مسٹر اب تک میں کوئی کاب گورنمنٹ کے نام میں میں ہیں ہوں  
ہے اگر اس میں کوئی صورت نہ ہوگی تو گورنمنٹ ضرور اس عور کریگی

سری جے بی مسال رائے اور نل جف مسٹر نے فرمایا کہ ہر ممبرس کئے ناچ  
فیصد ریزرو میں دیا گیا ہے ساڑھے بار فیصد کون میں دیا گیا ؟

اور نل جف مسٹر سارے بار ۲۰ فیصد ریزرو میں میں دینے کئے گورنمنٹ  
آف بڈا کی ہدایت ہے جان کی گورنمنٹ نے سا کوئی حکم میں دیا تھا لکن حالات  
کے لحاظ سے نایب فیصد ریزرو میں اھو کسل سس میں دینے کئے ہدایت دیکھی  
ہے

سری جے بی مسال رائے کا عرب میں بھی مال ورڈ کلاسز میں آئے ہیں ؟



کا گا ہے کے لیے ہی مارکس دیکھے جائے ہیں۔ ٹرمینل میں سے جس لوگ کے رہے ہیں معاش کی ہے سب کے مارکس اگر وہ "ہندو" کم ہوں تو باوجود اسکے کہ اس کا تعلق مال ورڈ کلاس سے ہے اسے ہی لگا گا ہوگا۔

سری مادھو راؤ رلیکر (Basis) کے پاس (Basis) ہر کلاس کو مال ورڈ قرار دیا گیا ہے ؟

ارنل جف مسٹر مال ورڈ کلاس کی جو سب بات کہی ہے اس کا معیار یہ ہے کہ جو کلاس اکائی (Economically) اور سوشل (Socially) مال ورڈ ہیں وہ جو کلاس مجموعی ح سامے مال ورڈ ہیں جن میں اس بات میں شامل کیا گیا ہے۔ واضح ہے کہ ایک کلاس ملگا ہے میں ایک نام سے موسوم ہوئی ہے۔ اسی کا تعلق مال ورڈ میں دس نام ہونا ہے۔ ملار میں مسرا نام ہونا ہے۔ اسکے پس نظر ہونے پاس اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ایک ہی کلاس کو دو ہی ناموں سے سبک نہ کیا جائے۔ لیکن جو مہربس ہے وہ ہی مادی الطری مہربس ہے۔ سب کو مکمل کرنے کے لیے آرمینل میں سے محسوس کیا گئے ہیں۔ ان پر غور کرنے کے بعد ہی یہ مہربس ملے۔ حال کھانگی

Mr Speaker Now let us proceed

سری مادھو راؤ رلیکر سڈولنگس کی فلاح و بہبود کے لیے جو ساڑھے نو لاکھ روپے رکھے گئے ہیں اس کے خرچ کے بارے میں مسوودہ دیے گئے مامندوں کی کوئی کمی نہیں گئی ہے ؟

ارنل جف مسٹر اس بارے میں مامندوں سے مسوودہ لیا ضروری ہو جس کی نہ مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے کہ سوشل سروس ڈیپارٹمنٹ کے تعلق سے کوئی ڈیپارٹمنٹ بورڈ (Advisory Board) بنایا جائے یا نہیں۔ آرمینل میں اس پر غور کر رہے ہیں۔ اگر ضرورت محسوس ہوگی تو حسطرح کہ انہر کس کے لیے سوشل ڈیپارٹمنٹ بورڈ ہے اسطرح سوشل سروس اور دوسرے دیپارٹمنٹ (विभाग) کے لیے بھی بنائے جاسکے۔

سری رائگ راؤ دسٹیکہ آرمینل جف مسٹر نے نہ سنا ہے کہ مال ورڈ کلاس کی مہربس بنائی گئی ہے۔ میں نہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسطرح فارورڈ (Forward) کلاس کی بھی کوئی لکٹ بنائی گئی ہے ؟

(تہذہ)

ارنل جف مسٹر مال ورڈ کلاس کو مہربس کے بعد فارورڈ کلاس بنائی جا رہی ہے۔ جواب کرنی بات ہے۔ (تہذہ)

### Business of the House

*Sri Muthyal Rao* On a matter of clarification Sir

*M. Speaker* No clarification now *Shri Pappi Reddy*

(*Shri Pappi Reddy* rose in his seat)

*M. Speaker* Before you proceed I would like to draw your attention on to Rule No 134 of the Provisional Rules which reads as follows

A member presenting a petition shall confine himself to a statement in the following form

I present a petition signed by petitioners regarding

No debate shall be permitted on such statement

*Shri Pappi Reddy* *M. Speaker* Sir I rise to present a petition signed by Jogi Bagayya and other 28 Harijans of Jagan Pahad Hyderabad West Taluq Hyderabad District regarding the grave danger of peace by one *Shri Madhusudhan Rao* son of Venkateswar Rao the nephew of the hon Chief Minister who is trying to deprive their *de jure* and *de facto* possession of 117 acres of khary khata land by obtaining patta surreptitiously with the connivance of the District Administrator

*Mr. Speaker* This petition is referred to the Petitions Committee Now *Shri B. Ramakrishna Rao*

### PRIVILEGE OF THE HOUSE

*Shri B. Ramakrishna Rao* *Mr. Speaker* Sir Before the House proceeds to transact other business I rise to raise a question of privilege of this House I have given notice of this Motion to raise the question of privilege in connection with a very unpleasant incident that happened yesterday The House is aware that yesterday an adjournment motion was tabled by *Shri K. Venkatrama Rao* in order to discuss a matter of alleged public importance namely the illegal detention of some Municipal councillors and other workers of P D F party including the detention for three hours of *Sri Uppal Malchur M L A* and other matters After hearing *Shri Venkatrama Rao* who moved the adjournment motion and myself on behalf of the Government the Hon ble the Speaker ruled that the motion was not in order and therefore refused to give his consent to the proposed motion After



the ruling was given by the Chair the hon Member for Ippaguda rose to speak and began commenting on the Ruling. In spite of intervention by the Members and the hon Speaker calling to order the said hon Member for Ippaguda continued his speech and declared that he and his party were walking out as a protest against the Ruling. He also remarked addressing the Chair: Your rulings are all in favour of the party in power. I am quoting from his speech in Urdu as recorded. After the hon Speaker again called him to order the said hon Member for Ippaguda repeated his charge against the hon Speaker and said: We walkout on account of this conduct of yours. He said this in Urdu and later he said in English: We are not going to tolerate this partiality. After saying this the hon Member for Ippaguda walked out of the House along with other Hon ble Members of his party.

The conduct of the hon Member for Ippaguda in casting an aspersion of the hon Speaker's impartiality in the discharge of his duties is a grave matter notice of which has necessarily to be taken. The hon Speaker represents in his person the authority and dignity of the House as a whole. The accusation of partiality is a serious reflection on the hon Speaker in the discharge of his duties and on the dignity of the Chair. The reflections on the Chair made by the hon Member for Ippaguda and the so called walkout by him and other hon Members of his party in protest against the Ruling of the Chair are not only inconsistent with the standard which the House is entitled to expect from its hon Members but also derogatory to the high dignity of the Chair which all the hon Members of the House are bound to maintain and uphold. They constitute a clear breach of privilege of the House and contempt of the Chair and of the House as a whole. The matter may therefore be referred to the Committee of Privileges for investigation and report.

اس ممبر کو جس کو دس کرے ہوئے جب ہی ممبروں کے ساتھ یہ ظاہر کرنا چاہا ہوں کہ میں پھر اس حرکت کو دس کر رہا ہوں مجھے اس سلسلہ میں بہت باتیں آئیں۔ لیکن جو واقعہ گزرا اس کے بعد کے طور پر (جسے حدیث کہتے ہیں) (اور اس ممبر تمام بات گوارہ ہے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ صرف باتوں کے لیے کسمپختی (Contempt) کا باعث ثابت ہوئے ہیں۔

شری راج رندی: کیا اس ممبر کو دس کرے ہوئے کوئی اعتراض ہو رہی ہے یا صرف اسکو پرمٹ (Present) کیا جا رہا ہے؟

چیف جسٹس: اسٹنٹ ہوئی کہ انگریزی میں یہاں اس لیے میں اسکو سنا رہا ہوں

شری کے رام رائے اب جمعہ ہیں ۲۸ مئی ۱۹۵۲ء

چیف جسٹس اسی وجہ سے میں اب تک جا رہا ہوں ۲۸ مئی

شری کے رام رائے اب جمعہ بنائے

جسٹس جسٹس ۲۸ مئی مری ہوئے تھے کوئی عہدہ نہیں کر سکا یہ بڑا  
کٹا حاشے میں حواسست کرنا چاہا ہوں کروگا

یوم میں ۲۸ مئی چاہا کہ کل ایک وجہ جان کر ہو تک ریل میں  
جان پر ایک ڈھریٹس موش (Adjournment Motion)  
پس کا اسکی وجہ ۲۸ مئی گئی کہ بھونگہ میں تک ریل لے لوں میں  
لے آؤٹ کر کے ڈیٹن (Detain) کا میں طریقہ ریلنگ کے میں  
آپ پر نہیں حملہ ہو اس وجہ سے تک ریل میں نہ ڈھریٹس جسٹس میں  
میں ڈھریٹس موش کو میں کر کے والے میں کی میں سے کے بعد وگوں میں  
میں میرا جواب سے کے بعد ریل دی اسکرے رولنگ دی کہ ۲۸ (Out of Order)  
میں اسکی میں بطوری میں دی ۲۸ مئی میں رولنگ کے بعد میں فرم ناگ  
میں پر بعد وگوں میں کر کے کو میں کی ریل میں فرم سکند ناگ (سے  
میں اندرون (Intervene) کر کے ہوئے کہا کہ کا میں کی  
رولنگ کے بعد میں طرح کا میں جانے ۲۸ مئی دی اسکرے ڈیٹن  
آپ میں کو میں کا اسکی ناوجود ریل میں فرم اپاگوں سے دریا  
میں کر کے وراے حالات میں کر کے کو میں کی میں سلسلہ میں وں سے ۲۸  
الفاظ میں وں سے وہ میں ۲۸ مئی میں پوری وں سے وہ میں

شری وی بی راجو میں اس میں آپ کے رولنگ دیے کے ۲۸

شری وی ڈی دسائے آپ کی رولنگ وں لکن ۱۴ مئی سال میں  
کہ ان پر عور کرنا چاہیے لکن طریقہ ۲۸ مئی کا چاہا کہ اہم میں لو

Mr Speaker Order Order

شری وی ڈی دسائے اب کو میں چاہیے

Mr Speaker Order Order

شری وی ڈی دسائے آپ میں چاہیے ہم وسے طور پر  
واک آؤٹ (Walkout) کر کے میں اب کی رولنگ میں ناہی میں ناہی  
(Party in Power) کے موافق ہو کر میں

Mr Speaker Order, Order

سری وی ڈی دھاندے ہم نے اس کا مد عمل کیا وہ کہے ہیں  
اس کے مد تکرری میں کہا گیا

We are not going to tolerate this partiality

۱۔ الفاظ بالکل کثیر (Clear) ہیں ان الفاظ کے درجہ آبل میں رام ناگور  
نے آرسل دی اسکر مرحو پورے ہاؤس کی ڈکسی (Dignity) کے حامل  
ہیں اور جو پورے ہاؤس کے برائی میں (Personification) ہیں  
ان پر حملہ کیا ہے اور وہ حملہ (Personal) نہیں بلکہ  
کنڈکٹ میں (Conduct of Business) سے کیا گیا ہے  
اور برسل اسکر مرحو لرم لگانا کہ وہ طرفداری کر رہے ہیں  
(Partiality) کا لرم جو ان میں رام ناگور نے لگانا ہے وہ  
بال اعتبار سے انہوں نے خود بھی بعد میں اسکو سوچا ہر گاہ کہ حداب کے بعد جو  
الفاظ انکی زبان سے نکل گئے وہ غلط الفاظ تھے اگر میں ان کی طبع سے وہ ہوں  
تو یہ کہہ سکتا ہوں کہ انہوں نے اپنے دل میں اسکو محسوس کیا ہوگا جسکے ہم انکے لیے دور  
سے گزر رہے ہیں اور ڈیموکریسی کے اصولوں کو لیکر ہم جان آئے ہیں تو ہم یہ کہہ  
سکتے ہیں کہ کوئی برا پریسڈنٹ (Precedent) اس ہاؤس میں قائم کیا جائے  
جسکی بنا پر نہ سمجھا جائے کہ اس قسم کی جبریں جان چل سکتی ہیں ہاؤس کو یاد  
ہوگا کہ جلسے میں (Session) میں بھی ایک مرتبہ واک آؤٹ  
(Walkout) ہوا تھا اگر جسکے وہ واک وٹ ہی ان کا سی سوسل  
(Unconstitutional) تھا لیکن اس میں نے اس وجہ سے ہاؤس  
کو دوجہ نہیں دلائی کہ اسکے اور بھی وجوہات ہو سکتے تھے لیکن کل کا جو واقعہ  
ہوا اس کے پس نظر میں اسکو پس کیا ہے۔ میں نہ چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ کو  
کمیٹی آف پریویلیجز (Committee of Privileges) کے سر پر دیا جائے  
اسکی احزاب میں ہاؤس سے چاہا ہوں

مسٹر اسپیکر - کیا ہاؤس کی اجازت ہے؟ کسی کو کوئی آہٹ  
(Objection) نہیں؟

سری راج رٹھی اس بارے میں ہم کو مدعو ہے  
مسٹر اسپیکر میں اس مسئلہ میں رول نمبر (۳۶) ڈی سی کلار (۲) ڈیکٹر  
سنا ہوں

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the member has the leave of the Assembly. If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted. If less than 14 members rise the Speaker shall inform the member that he has not the leave of the Assembly.



**L. A. Bill No XXI of 1952 a Bill to Provide for the Levy of Special Assessment on Certain Lands in the State of Hyderabad**

کل اسکی لی رینڈیک حل رہی تھی اور موو ( Move ) کی اسح ہو رہی  
 تھی اب فرسٹ رینڈیک ( First reading ) کے پروزل ( Proposal )  
 وغیرہ کے بارے میں بحث ہوگی

سری ایچی رائے مسر سکرٹری ۴ حو لی

To provide for the levy of special assessments of certain lands in the State of Hyderabad

آج ہاؤس کے سامنے سن کا اس پر بحث کرنے سے پہلے میں اس سبب کی عکس  
 اسٹریٹمنٹ ( Statement of objects and reasons to the Bill )  
 پر بحث سنا چاہا ہوں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ لی کون ارہا ہے و ہر اسکی  
 وجوہات جو برری نہیں کی تا انوسل جف مسر کی جانب سے لائی گئی ہیں وہ بھی  
 معلوم ہوں و اسب سٹ ۴ حو کے

With the general increase in prices of agricultural commodities assessments now form a much lesser percentage of the yields than in the past. A large number of taluqs in the State is due for revision settlements. Owing to the difficulties of finding sufficient technical staff necessary for the purpose it has not been possible to undertake a revision of the settlement where it is over due

Having regard to these considerations and in view of the immediate need for revenue to enable the Government to go ahead with the reconstruction schemes it is proposed that special assessments should be levied on the land revenue payable in respect of different classes of lands in the State till resettlement rates of assessment are imposed

اس میں ایک وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اب سے معلومات میں زویرن ( Revision )  
 ہیں ہوا ہے اور کچھ تکنیکل اساف کی کمی کی وجہ سے یہ زویرن ہم پورا نہیں  
 کر سکتے اس واسطے یہ لی جہاں لانا چاہا ہے اس ہل کے پاس ہوئے کے بعد ہر  
 کسٹ کار بر ڈرائی لند ( Dry land ) کے لئے یہ رومہ ایک اہ اور وٹ  
 لاند ( Wet land ) کے لئے یہ رومہ دو آہ نکس کا اسسٹ کا حاسکا  
 اسکے معلوم میں ۴ عرصہ کرونگا کہ

حو لی ہاؤس کے سامنے آنا ہے اس بارے میں پہلے ہم کو اس خبر پر غور کرنا ہے  
 کہ آنا در اصل ہمارے پاس اس اساف ہیں ہے جسکی وجہ سے ہم زویرن نہیں کر سکتے  
 جہاں تک بھوے معلومات ہیں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہمارے پاس سلسٹ کا اساف ہے  
 حیدرآباد میں سلسٹ کمسری ( Settlement Commissioner ) کا



سری یو لحد گاندھی گورنمنٹ کے ہیں جہاں ہے

سری اناسی رائے جی گورنمنٹ کے جہاں ہیں ہوگی ( Issue )  
ہوئے کے کینک ڈو سر ساس ڈائریکٹ ( Finance Department )  
اس میں ن حالات کا طہار کاگا ہے کہ ( Economic Adviser )  
گورنمنٹ کے جہاں ہے جہاں ہے

The tax burden on the poor classes including agricultural and industrial labourers small scale farmers petty artisans and the low grade staff is fairly high relative to their income. The other classes have to bear the burden of excise duties and customs duties and land revenue in the case of farmers. In the middle classes certain sections are lightly taxed e.g. traders and land lords. In the upper section the substantial land holding classes escape lightly including the professional classes merchants and industrialists. This whole income group is lightly taxed in comparison with similar income groups in the adjacent States.

ہاں میں یہ طور پر کہا گیا ہے کہ عرب کھسکار اور عرب کسانوں پر زیادہ ٹیکس ہے وہ پھلہ کھسکار کے دسراٹ ( Industrialists ) اور ( Merchants ) ٹیکس میں اس کے رجحان میں ہے۔ یہ وہ ہے جس میں ٹیکس اور اس میں زیادہ ٹیکس ہے۔ یہاں کی حالت یہ ہے کہ گریڈ ٹیکسٹ ( Agriculturists ) پر زیادہ ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کسانوں اور مزدوروں کی گورنمنٹ کے لئے ٹیکس کسانوں اور مزدوروں کے فائدے کے لئے کئی قدم ہیں انہاں جاتا رہا ہے کاروبار کرنے والوں پر ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں۔ ان کے لئے وہاں میں عوام سے جو وعدے کیے گئے ہیں انہیں پورا نہیں کیا گیا اور خاص طور پر جب عوام کے خلاف لوگوں کے لئے بھر لگایا جاتا ہے تو آج کے وعدے کا پورا نہیں کیا گیا۔ اب آج بھی وعدہ کیا جاتا ہے کہ مالکوں کی کم کر دے اس وعدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آج مالکوں میں اضافے کا ن پسن کیا جا رہا ہے اور یہ جاننا چاہئے کہ روپوں کے لئے کتنے اضافے ہیں۔ پہلے ہی روپہ ۲ آئے ٹیکس لگایا جا رہا ہے۔ لیکن میں ایک خبر یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس ۵ روپوں میں روپوں نہ کیے اب ٹیکس لگایا جائے گا۔ وہاں جب سے ۲۲۷ ف ۱۳۲۸ تا سے ۳۳ ف میں جب روپوں ہوا تھا تو اس وقت کا حالات بھی ۱۱ اس وقت کی حالت نہ تھی کہ ٹیکس ورلڈ وار ( First World War ) میں ہوئی تھی۔ پراسس ( Prices ) بڑھے ہوئے تھے۔ بالکل ہی حالت بھی جیسی کہ آج ہے۔ وار کے ہم ہونے کے بعد پراسس بڑھ چکے تھے۔ ہر چیز گرا رہی تھی۔ ہر چیز میں ٹیکس بڑھی ہوئی تھی۔ آج اس وقت میں روپوں ہوا اور مالکوں کی عائد کی گئی تھی۔

اور ان ہی نرخوں نو سائے رکھے ہوئے مالکوری عائد کی گئی تھی اسلئے یہ کہنا جائز ہے کہ اس وقت ریسس لو (Low) بھی آج حالات میں وہ ہے نہیں حرات میں وزیر سالہ لالہ سے لے کر ہونے کا اندازہ کیا رہا ہے گزشتہ سال کے فیکس آفٹے سائے رکھوں وزیر میں سال کے فیکس بھی رکھوں تو انکو اندازہ ہوگا کہ دن دن حالات کس قدر حرات ہو رہے ہیں کس کی فصل ۲ سے سو ہوگی کراؤنٹ (Groundnut) کی فصل ۸ سے ۶ ہوگی کھوں کو اسیے جملے ۲ ۴ روپہ فی پلہ بھی ۶ تک جمع کی ہے اس طرح دن دن ہار کم ہوئے جا رہے ہیں عام حال یہ ہے کہ نرخوں کے حزمے کا اسس (Stage) کم ہو چکا ہے اب حال یہ ہے کہ ہارے ڈسکار بمب میں بڑھے ہوئے ہیں انکے فاس سے کی کمی ہوگی بے مال روپہ دے مگر بمب میں سے ہیں یہ سے ہوئے کی وجہ سے انکی زدگی دسوار ہوگی اسے حالات میں اس وقت زور دیا جائے تو معلوم ہوگا کہ سے ۲۲۸ فی ص حب زور دیا ہوا ہے اس وقت جو حالات بھی ح نہیں نرخوں کا وہی حال ہے جو نرخ کس کا اس وقت بھی چاہی نہیں وہی ہے اسی پلہ میں اسات کی کمی ۵ جابہ باکر یہ کہنا کہ اس وقت ہم زور دیا نہیں کر سکتے لہذا میں زور دے ۲ / ۱ روپہ اضافہ مالکوری ادا کچالے کسی طرح سبب ہیں بے ممکن ہے اب حال یہ ہو کہ چونکہ ہار باج سال سے نرخ بڑھے ہوئے ہے اسلئے کسکڑوں نے جب سا روپہ دیا کر کے رکھا ہوگا ان نرخوں کے اضافے کی وجہ سے روپہ ۱۰ سرور دیا کر سکتے ہیں لیکن اب بے ہیں روپہ دیا کرنے کا موقع بھی تو ہیں دیا کسکڑوں معر کردما گا دو سال جملے گورنمنٹ کے سائے نہ سوال لایا گیا تھا کہ لوی کے لئے جو نرخ سرور دیا گیا ہے وہ اساکم ہے کہ ہارے فائد کے کسکڑوں کو ہماں ہوا ہے کیونکہ انہیں جو احراجات برداشت کرنے پڑے ہیں وہ بھی پورے طور پر وصول نہیں ہوئے بطرح وہ ہماں کی وجہ سے معافی برسابوں میں مبتلا ہوئے جا رہے ہیں کماوں کی حالت گری جا رہی ہے وہ انکو علہ بھکر بھوک کے مارے پڑ رہے ہیں اب بے ہو کسکڑوں کی بامدی لگا دی اوس کو بھی انہوں نے بمب سے سبہ لیا آج نہ کہا جا رہا ہے کہ ۔

With the general increase in prices of agricultural commodities assessments now form much lesser percentage of the amount than in the past

یہ ہو کہہ کہا گیا ہے انکے معائن میں صرف اساکہوٹا کہ نہ بمب حال ہے ۔ کیونکہ آج کے حالات اور اس وقت کے حالات کو دیکھیں اور صحیح طور پر معائنہ کریں تو اس طرح ہیں کہ اساکہ ۲۹۲۸ فی صلی میں واقعی نرخ بڑھے ہوئے ہے ۔ اس لحاظ سے مالکوری بھی اضافہ کے ساتھ ہی کی گئی میں اس بل ٹرکلر مانی کلار



*Bill to provide for the Levy of  
Special Assessment on certain lands  
in the State of Hyderabad*

( Discussion ) جس کروٹکا لکھی ۛ ٹھونگا کہ اگر ہم اسے  
مصلہ براوس کر ہی دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جہاں کی مٹھان رباد ہیں وہاں  
بھی لند رنوسو ہارے اسب کے مقابلہ میں کم ہے ۔ جس اسکی باوجود ہارے ناس  
لند رنوسو کو مر لڈھا کو کا سگار کو رونا کرے کی کیوس کی ۛ رہی ہے  
خود ساحل رنوب میں نہ کہا گیا ہے کہ ہارے ناس ررعی حسا او لند ناس بر  
سکس کا ماراں لوگوں کے مقابلہ میں رباد ہے حوالہ ر ہیں جسے حکوم ہے  
نہ بوجھا ہے کہ آب دوسرے سکس کی ۛ سکوں عو ۛ کرے حوالے لوگوں  
پر اثر مار ہوئے ہیں؟ میں کہونگا کہ ب کے ناس مور وھکل ( Motor Vehicle )  
بر سکس کم ہے اگر ہم جسی اور مدراس میں اس سکس کو دیکھیں و معلوم ہوگا کہ  
وہاں نہ سکس رباد ہے جسے ہی اور ہی دوسرے سکس ہیں جہاں آب کو  
وصول کرنا چاہیے وہاں آب وصول ہی کرے لکس عرسوں اور کلسکاروں کو دنا  
حانا ہے اسلئے کہ آب سے دب ۛ ہے اب کا مقابلہ ہی کر سکتے اگر مقابلہ  
کرنا چاہیں تو اب کی بولس اور موج اکا مقابلہ کرے کے لیے کھری حوالی ہے اور  
اچھی دنا دنا حانا ہے اسلئے عرسوں کو جس مدر رباد جسکی ہو دنا حانا ہے کھلا  
حانا ہے ان پر مرد سکس عائد کیے جائے ہیں میں ررزی حوالے کہونگا کہ اگر  
وہ اپنے آب کو کا سکاروں اور مردوروں کی ہلاں چاہیے والے سمجھے ہیں اور اگر و  
کلسکاروں اور مردوروں کے مفاد اب کا صط کرنا چاہیے تو اس ل بر رباد بعد سے  
جلے سکر واس لیے لیں لکس وہ تو سربانہ دارا طے کے مفاد ہی کو خمسہ  
دیکھیں ہیں اگر وہ اس آرام کو چھوٹا ب کرنا چاہیے ہیں اور اپنے آب کو کھ کاروں  
کے مفاد اب کا حاسی ب کرنا چاہیے ہیں تو میں ان سے ۛ کہونگا کہ و اپنا ل واس  
لے لیں

میری وی ڈی دسٹاڈے مسٹر اسکرپر ہاوس کے سامنے حوالی اس  
وب آنا ہے اسکی مخالف میں اسے حلال ہاوس کے سامنے دس کرے کے لیے میں کھڑا  
ہوں اس ل کے مسلح میں جلا امراض ۛ ہے کہ ملک نہ اسد کر رہا دھا کہ  
نسبی ( Tenancy ) کا ل آبکا تو اس سے کسانوں کو رنل  
Relief ) حاصل ہوگا اور انکی عوب پندوار ٹرے گی اس اعلاب کے لیے  
ماراں آبار اہاں گی ہیں اس کے لیے حوالہ ناوح معر کی گئی بھی و بھی کر رہی ہے  
لکس اسوس ہے کہ اس نسبی ل ( Tenancy Bill ) کی جائے کسانوں  
پر مرد سکس عائد کرے کا ل لانا حانا ہے نہ ل اسدر عجل کے ساتھ دوروز میں  
ہاوس کے سامنے نس کر دنا حانا ہے گرو میں بھی جھب حانا ہے صٹ رڈنگ  
سکٹ رڈنگ اور بھرڈ رڈنگ کے اسمیں بھی آ جائے ہیں اس برمجھے سبب امراض  
ہے نہ ل اسدر عجل کے ساتھ لانا گیا ہے کہ عوام تو عوام اس بر ہم بھی کوں



کے بارے میں وہ بری طرح سار ہوئے اس لئے اس میں سے کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ اس کے  
وہ کسانوں کو عہد کی صورتوں میں اضافہ سے کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے اس کے  
اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے اس میں کہا ہے کہ

General increase in prices of agricultural commodities  
assessments now form a much lesser percentage of the yields  
than in the past

مگر یہ صرف ہے کہ کسانوں کی اکثریت کو اس کی صورتوں میں اضافہ سے کوئی  
فائدہ نہیں ہوا ہے۔ اگر اب اعداد و شمار کو ہی دیکھیں وہ معلوم ہوگا کہ اس اضافہ  
کے بعد صرف مالدار کسان ہی اسے برصغیر ادا کر سکتے ہیں لیکن متوسط اور غریب  
کسان ابھی تک بددعوت ہیں اور وہ اس بارے میں شکوک ہیں ہوا ہے اس ضمن میں  
میں نے کہا تھا۔ اور فلاٹ (Flat) طور پر دی گئی ہے ایک ایک  
اور جس کے لئے دو الگ دو اضافہ کیا جاتا ہے اور اس وجہ سے میں اس کے  
اندر (Oppose) کرنا چاہتا ہوں

دوسری چیز اس کے بارے میں یہ ہے کہ اس کے لئے اس میں کوئی گروٹس  
(Gradation) نہیں ہے یہ میں سوچتا ہوں کہ عہد کے متوسط  
کسانوں کو اس سے مدد کی گئی ہے لیکن صورت حال یہ ہے کہ کسانوں میں  
اس بارے میں بھی مدد ضروری ہے تاکہ اس کے لئے اس کے لئے موقع دیا  
جائے تو اس میں ابھی طرح سے عہد کا حاشیہ ہے میں مانا ہوں کہ اب کی  
حکومت کو اس کی ضرورت ہے اس کے لئے دوسرے راستے بھی تو اختیار کیے جاسکتے  
ہیں اب کا نام اس بارے میں نہیں آتا۔ لیکن عہد کے اس بارے میں میں  
(Sales Tax) اور (Assessment) میں اس میں اس میں اس میں  
لائی ہے میں اس کو یہ مانا گیا ہے کہ اس میں اس کے لئے زیادہ سے زیادہ ۲۰  
لاکھ روپے زیادہ حاصل ہوگا لیکن اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
لی ایگ اب میں کوئی مدد کر کے بھی یہ رقم حاصل کر سکتے ہیں لیکن اب کو  
دو بار ہزار ہزاروں کا اس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں چاہئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
ٹریڈیئر اس میں اگر (Resettlement) ضروری  
ہی ہے تاکہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
ہے کیا اس وقت تک ٹریڈیئر اس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
چراغوں کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں وہی اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
کلاس کا سوال اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے



తర్వాత వాస్తవంగా ప్రభుత్వాన్ని కోరినా? ఆ వాడు ప్రభుత్వం ఏదైనా అప్పుడు ఏమిటిగా  
 వాటిని తగ్గించాలని కోరడం జరిగింది

మన ఎరిసర రాష్ట్రంలో ఎప్పుడునూ, మనరాష్ట్రంలోనూ ఆ రైతాంగం మీద పన్ను  
 తక్కువ ఉంది. పైతాం ఏదంటే ప్రభుత్వంలో జాగ్రత్త, అమీనార్లు, ప్రజల రాక్షాన్ని  
 తీర్చి పెట్టడం ముఖ్యమే. సిమెంటురోడ్లు (Cement Roads) మీద కాదు. తిరువానికి  
 ప్రజాసేవారాన్ని దోచుకోవడం జరిగింది. ఆ పన్నును ఒక ప్రశ్న. తగ్గించమని యిండాగా  
 దానిని ఈ బిల్లు ద్వారా ఇంకా పెంచుకుంటున్న ప్రభుత్వం చేస్తున్నాడు

గౌరవ మహాశ్వరంలో భారతదేశానికి ప్రత్యేకం అనేది ఎన్నో వర్షాలను కలుపుకుంటూ  
 ఆ కరువాకే పైదరికాలు ముఖ్యంగా ఇంకా "మేమి ప్రకటించింది భారతదేశంలో  
 తరిమిపోయిన అడుగులేదు అలాగేగా ఉంటున్నాను" అని ప్రకటించి మేము జరిగింది  
 ప్రభుత్వంలో పైటకాల్గెను ఉద్యమాన్ని తీసుకువచ్చిస్తున్నా మహాసభాలో ఉన్నా కొంత  
 కాంక్ష కరువాకే పైతాం గాన్ని ఆ ఉద్యమంలోకి తగులుకు అనేక వాగ్దానాలు చేశారు. అప్పుడు  
 వారు చేస్తున్నారంటే, మన రాష్ట్రంలో భూమిపన్ను ఎరిసర రాష్ట్రంలోనూ పెంచుకు  
 ఉన్నది కాబట్టి మీరు ఎప్పుడు ఏరాజీబీయి, తెల్లించుకు మారినందుకు అని, అంతగా  
 మన్ని ఏరాజీబీయి ప్రారంభించుకుంటున్న పంటలు ఎన్నోటిని ముఖ్యమైన పన్నులు మూ  
 అంటే ఇవ్వాలని కోరింది. ఆ విధంగా అవారు ఒకటో రుతులుగా కాల్గెనుకు వచ్చాయి  
 కరువాకే ఏ రుతులోనూలేనని, మింటి ప్రభుత్వరూపంలో గానీ, అతరువాత అడ్వైజరీ  
 (Advisory) ప్రభుత్వరూపంలో గానీ కాల్గెనుకు ప్రభుత్వం ఎక్కడింది

అయితే కాల్గెనుకు తగులుకు కాంక్షలో ప్రజాసేవానికి చేసిన వాగ్దానం ఏమైనా ఉంటు  
 జరిగిందా అంటే ఏమీ జరుగలేదు. వారు ఏమీకే చేసిన ఏమీకే, వాగ్దానం ముఖ్యమైన  
 ఉన్నాయి తగ్గించారా అంటే ఏమీ తగ్గించడం జరుగ లేదు. ప్రజలకు ఏమీ గౌరవాలు ఉన్నాయిక  
 తగా వారిని అనేక చిట్కంలో ఇరికించడం వారిని ఉన్నంతో ముని తల్లారు జరిగింది. ఇదే  
 పైదరికాలు తగ్గి గుడించిన వారందరికీ తిరిగి ఏదైనా ఆ కరువాకే మహాశ్వర ప్రజా  
 సామిక ఎన్నికలు జరిగేవాయి. ప్రజా ప్రభుత్వం అని చెప్పకొనే ఒక ప్రభుత్వం ఏర్పడింది  
 ఆ విధంగా ఇంకా ఇక్కడ మన మహాసేనా వారు అయితే, కాల్గెనుకు అవారు చేసిన వాగ్దా  
 నాలు అప్పుడు మనని తాళడానికి కాదు ఏమిటి? ప్రజలను మోచుకు వారి కాల్గెనుకు  
 తిరిగిగా ఈ వారుంటు తాళు నడ్డెక్కకుంటు మూలమే పై తిరిగి వాగ్దానాలు చేశారు. అప్పుడు  
 ఏమిగా వాళ్లు ఉన్నా ఉన్నాయి గుర్తించి ఎన్నో వాగ్దానాలు చేశామీ. వాటిని వారుంటు  
 ఉన్నాకో వారి కానీ అయ్యి అయితే తాళడం ఏవారంద

అయితే మహాశ్వర ఫిర్యాలు ఎక్కడ ఉన్నాయి కాబట్టి తగ్గించమని కోరడం జరిగింది  
 మహాశ్వర ఫిర్యా రాష్ట్రంలో ఉన్నా ఎక్కడ ఉన్నాయిన్నాయని అయితే మహాశ్వర, కాల్గెనుకు,  
 మహారాష్ట్ర ఎరిసర, కర్ణాటక పరిషత్తు, వారుంటు అంగీకరించారు. ఇవన్నీ కాల్గెనుకు  
 ముఖ్యమైన అయికో—ఈ తిరుమిత ముఖ్యమైన వారు ఆ రోజులో అనేక మంది దానిని





*Mr Speaker* Shri Shrinivasa Ekhelaka

سری سری واس را اکھلکا میسکر میں نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ  
سری سرن گوڑہ نا س ف اوڈر سر (Point of order) میں ہی بوجہ  
سک ۸۶ کے کلار (۲) کی طرف متوجہ کرنا چاہا ہوں

Rule 86 (2)

Any member may make a motion on as aforesaid by way of amendment

So I want to move a motion in the form of an amendment that the Bill be referred to a Select Committee

میسر اسپیکر سک ۸۶ کا ایک مرتبہ بھی ہے کہ

after a Bill has been read for the first time

لیکن ابھی ہاؤس مرتبہ رینگ ہم میں ہوں ابھی ہاؤس سے اسکی منظوری میں دیکھی  
و ہم حوہ سے نو ایکس بعد اسٹیب کا اسجنگ

شری اوڈھوراڈ شل میسکر میں نہ کہا ہے کہ

میسر اسپیکر میں نے بھی وضاحت ہم میں کی مرتبہ رینگ ابھی ہم میں  
ہوں صرف میسکر صاحب نے اسے طور پر پروپوزل کی وضاحت کی ہے

It has been introduced and also the motion for the first reading has been adopted After the consent of the House has been given for the second reading then these amendments are moved

سری وی ڈی دیشاؤڈے سکس (۸۶) میں نہ کہا گئے کہ

the member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill namely —

(a) that it be read a second time that is before reading a second time the select committee stage comes

It need not be moved for a second reading before this motion can come

*Mr Speaker* After the first reading is over then it says

that it be read a second time or  
that it be referred to a Select Committee or



that it be circulated for the purpose of eliciting public opinion thereon

(2) Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment

Shri Srinivasrao may continue

سری سری وائس راڈا کہلنکر مسٹر سکریٹری میں ۴ عرض کر رہا تھا کہ حکومت جب عروج محسوس کر رہی ہے اس وقت رعایا کو رات ہی دی ہے اور جب کبھی حالات کا نامہ ہوتا ہے اور کسانوں کو سہولت حاصل ہوتی ہے تب ان ریکرس بھی کٹا جاتا ہے۔ مثلاً دو سال قبل حکومت نے آگری رعایا کو ۲۰ آنہ کی معاف دی ہے اب جب کہ زمیروں ہو کر انک رہا ہو کر گیا حالات بدل گئے جس میں بدل گئے ہیں جو بحر ۸ روپہ میں ملتی ہے اب وہ ۲۰ روپہ میں آئی ہے۔ اور جب کہ تکسٹ سٹاف دیگر رہنما جات میں گیا ہوئے تو ان موڑ کے دن ۲۰ طور کس میں جب اضافہ کیا جاتا ہے تو کوئی عہد معمول نا بنایا ہوا ہے؟ اس دوران میں کسانوں کو ر (Relief) بھی ملی ہے اگر حکومت کا مقصد صرف تکس عائد کرنا ہی ہوتا تو پورے کے پورے ۹۸ پھلوں میں اسی طرح سے تکس عائد کیا جاتا۔ تکس حکومت نے اس میں کیا بلکہ جہاں بندوبست میں ہو وہ جہاں مالگوری ڈیو (Due) ہے وہاں اس طرح سے تکس عائد کیا جا رہا ہے۔ جہاں آمدنی میں ۲۰۰ عید اضافہ ہوا ہے وہاں تک ۴۰ نا دو نہ کے حساب سے تکس میں اضافہ کیا جا رہا ہے جو اس آمدن کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی کوئی نا بنی ہوئی ہے۔ نہ کہہا کہ حکومت اس طرح کے ٹی لائی ہے۔ اور دوسرے قسم کے ٹی میں لائی صحیح ہیں۔ کل ہی اس کے ساتھ ساتھ رسوم کی موٹی کا ٹی بھی تکس کے لیے لانا چاہیے۔ اسی صورت میں کہہا کہ گورنمنٹ صرف کر کے ہی ٹی لائی ہے۔ اور دوسرے ٹی میں لائی صحیح ہیں۔ جہاں کہیں محکمہ کسانوں کا نام آتا ہے کہہا جاتا ہے کہ اس کوئی سکریٹس میں ہونا چاہیے۔ جو مکس آمدن کی بلور رہتی ہو جو اس میں اضافہ ہوا ہو۔ اور کی قسموں میں اضافہ ہوا ہو لیکن کہہا جاتا ہے کہ اس میں تکس میں بڑھانا چاہیے۔ ان نمائندہ میں اسے دلائل بھی دیں ہیں کہ جس سے معلوم ہو سکے کہ جو کہ اضافہ کیا جا رہا ہے وہ کون کرنا چاہیے۔ سو ۲۰ گری رتہ دیوای میں شامل ہوجائے کی وجہ سے سارا اضافہ وہاں گیا ہوا ہے۔ اڈا سر میں رپورٹ سے ۵۰۰ ع میں ۴ طاہر کا گیا ہے کہ قسموں میں کسی کا اضافہ ہوگا ہے۔ اس کے دن طرا نا تکس جو عائد کیا جا رہا ہے وہی وجہ نا کسانوں کے حق میں نا بنی ہوئی ہے۔

سری سر راڈا سکریٹری مسٹر سکریٹری میں جو معاملہ میں جو غار ہوئی میں سے انہیں عور سے سا میں قسم کے اضافہ کہے گئے ہیں۔ جہاں امراض ۴ کا گیا

ہے کہ عور کر کے لئے راد وہاں دنا کا میں سمجھا ہوں نہ ۴ عرص میں  
لئے مرجع ہیں ہے کہ حور ن اہی اہی کی گئی ہے و کا عور و حور کے بعد  
کی گئی ہیں دوسر عرص ۴ کا گنا ہے کہ رور کے لئے مڈوس کے عملے کے نہ  
ہوے کا حور کا گنا ہے وہ عطل ہے عرص کہ ہے رو ۴ ۲ ۴ حور ما ۴ نا  
۴ رہا ہے ۴ کا ۴ ۴ ورو ن کا ۴ ۴ او ورو کے بعد ماکری وہی عائد  
کا ہے حور بطو مکس عائد کی ۴ رہی ہے و ن دوں عوروں میں مری کا ہوے  
ہے ؟ ۴ کہا کہ مڈوس کے بعد حور حاصل عائد کیے حاد ہیں مول کرنیے و  
میں وہ حور مکس کا ۴ رہا ہے و ظم حور ہے نو ۴ کوئی ہک ب ہوگی  
مرا اصر ۴ کا گنا ہے کہ میں مکس ۴ لیاہوں بر ظم ہوے حسا کہ میں ۴  
عرص کا ہے ۴ مول نہ ہیں ہوا اس وہ ہارے ماسے حور ل ہے اس کا دی  
رناست ہے نعلی ہیں کہ ۴ صرف اول علاقوں سے سعلی ہے حکا رور ہو کر ۴  
سال ہوجکتے ہیں رہ ۴ مول کہ رو ن مک کوں ہیں حور نو نے سعلی میں  
نہ عرص کرونگا کہ رورن موزی رناست میں اک ما ۴ ہوجاے نہ کوئی مری نا  
ہیں ہے ۴ سے علاقے میں یہاں رورن ہیں حور اں میں وہی سرج مرز کر دیکھی ہے  
۴ علاقے میں ہیں کہ اں میں رورن ہیں ہوگا ۴ اے حکا مرور ۴ ری برامادہ  
کا ۴ رہا ہے ۴ ہوجا حانا ہے کہ اگر عہد دارن مڈوس رورن کے بعد وہی  
دھارہ مرز کرنس حور جلی ادا کا حانا چا ہوگا ۴ راد وصول شدہ مکس وائس کرددا  
حانگا ؟ میں اس بحث میں کوئی فوب ہیں پانا نہ انکا اسی حاد میں حور  
انورس میں کی جانب سے کہی ۴ سکی ہے اور میں نہ کہوگا کہ انکو اساکے کا  
حق ہی حاصل ہے

میں عرص کرونگا کہ ایکل کسانوں کی حالت اسی حراہ ہیں ہے جسے کہ  
بعض انریل حورس نے مان کی ہے وہ اس قال ہیں کہ حور بمولی ما امادہ کا حور  
ہے اسکو اسان کے سا ۴ ردناست کرنل لیکے سا ۴ میں دل میں انک وائس چلو  
نہی ہے وہ ۴ کہ حور حگری علاقے اس کے بحث دیکھے اکا نہی رورن کا حانکا ان  
حگری علاقوں میں بھا ۴ علاقہ حالہ کے جب راد رو مالگری لیا حانا ہے نہا  
لیکن ب میں ۴ گری علاقوں کا رورن کا حانکا اں پر اسی سرج سے محصول عائد ہوگا  
حور حالہ کے علاقوں میں ہے میں لہط ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ علاقے ب حور  
حاصل ادا کر دے میں وں سے نہی سا دکم لہیں ادا کرنا پڑے لہئے ۴ گری  
علاقوں کے کسکاروں کو اس سے بہ فائد ہوگا کیونکہ حالہ کے جلی داعد کے  
مطابق انکے سرج مرز کے حانکے اور لیکے لحاظ سے ۴ عام امادہ مکس حور میں  
کا گنا ہے عائد کا حانکا گر ان امور کو ملحوظ رکھا حانا تو میں سمجھا ہوں نہ  
انورس کی جانب سے انک حور مرزوں کی گئی ہیں انک وائس گوارا ۴ کی حانی اور  
حکوب ب حور اصرامادہ کیے گئے ہیں اسکی فوب نہ اں

نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ میں اس کی جو جس کا گام ہے تاہم کرنا ہوں

میری رہنمائی سے سر سیکر جس نے مل بس ہوا وہ حال ہو تھا کہ  
 نہ مل چھڑے گا نہ وہی چوکا لکھی جارہے دوسروں کی طرفوں کے سب سے معلوم  
 ہو کہ جوں سے جسے سوال پڑھا ہے جو ورس کی طرح ورس کے ساتھ اور  
 کچھ ہیں کہیں چلنے والے اس سے راد ہیں کوئی عیب نہیں دھانکی میں میں  
 حرکت کرنا ہوں کہ ورس کا عرصہ ہے کہ وہ اور ( Oppose ) کرتے  
 اندرون مارلسری خصوصاً میں داخل ہے لکھی گومب کی ہر پاسی کو اور میں  
 سو ( Offensive ) سمجھی ہے ورنہ میں ( Defence )  
 ضروری سمجھی ہے جس طرح گومب رسائل ( Responsible ) ہوں  
 ہے جسے ہی ورس مار نہیں رسائل ہو ہے کیونکہ کسی وعدہ سے حکومت  
 حکومت چلانے کے قابل نہ رہے اگر وہ حکومت نہ چلائے و حکومت چلانے کی  
 ذمہ داری اور میں و عائد ہوتی ہے اصلے انورس کو رسائل ہوا چاہے اور میں  
 قابل ہوا چاہے کہ اگر گومب حکومت نہ چلائے و حکومت کی ناک ڈور اسے چاہے  
 میں لے سکے اس لحاظ سے انورس جب دہ دار ہو اس عرصہ کرتے ہوئے میں  
 اصلے مقصد کی طرف آنا ہوں کہا گیا کہ میں کو اکھ میں میں پرانا چاہے  
 نہ ہویر ایک عائد مسئلہ ہو گیا ہے لکھی لٹو رہو سو در عورتوں ایک حمل  
 مسئلہ ہے نہ ہونا میں میں فاب ہے کہ نہ معلوم کس زمانہ قدم سے میں میں  
 عائد کیا جا رہا ہے اور میں میں ( ) میں لکھا ہے کہ  
 میں میں میں ( ) حصہ واحد کو لیا چاہے اس میں صرف رھاؤں ورنہ میں میں  
 کے زمانے میں مسئلہ رہا ہے لکھی انگریزوں کے زمانے میں میں رہا ہے و میں میں  
 رہا نہ معلوم سے حدرگس اور اسوک کے زمانے سے چلا آ رہا ہے سکو دل دنا چاہا  
 ہو سکتا ہے

نکسی جو عائد کیا جاتا ہے وہ کسی اور رعایتی حق کا حائل نہیں بن سکتا۔  
 کیا جاتا ہے۔ ہمارے پاس حیدرآباد ایسٹ میں رعایتی زمینیں ہیں۔ یہی جہاں سیکلڈ  
 سسٹم (Settlement System) ہے۔ سر سول کے بعد رورل کا  
 حاکم اگر گورنمنٹ دھارا ڈھالے تو وہ درست سمجھا جاتا ہے۔ یہ حکومت کے حوالے  
 رہتا ہے۔ (Fundamental Rights) میں کہ وہ دھارا جاب میں  
 اضافہ کرے۔ اسی پر کسی کے حالات کو دیکھتے ہوئے ۶۶ مضمون ہے۔ یہ دیکھ  
 دھارا ڈھالنا چاہتا ہے۔ یہ تصور صحیح نہیں ہے کہ کسان یا کھسکار کو رعایتی  
 کیا جاتا ہے۔ نکسی جو رعایتی حق کا حائل نہیں بن سکتا۔ اس کے لئے بعض چیزیں  
 دیکھنی چاہئیں۔ وہ یہ کہ ریلوے اسٹیشن اور مارکیٹ میں کیا ہے۔ یہی کی







میں سااں ہائی دو روں کی حوی رکھی ہی اس روں کی حوی سے کسانوں  
سوطہ ن لا گ چاکہ اب ہم ری سکلاب و دیسی دور ہوا گی ہیں سہولتیں  
ہے ہاں ہا گی ہم نے لیے ہوئے روگی کی کو جس کی حاکمی لکن مجھے  
کہتے ہے میں ہوا ہے کہ ن ہی کاموں کے لی لے راں ہی کے رووں سے  
حکومت کے عد ن ہی سے ح اس طرح کھلی قسمی کھا رہی ہے میں اسکو دسمی  
کمون ن وہا ہی معمولی کہہ سے حکومت بنا کر اسے لی جس لڑے ہیں  
میں و ہے ہیں میں خود کانگریس کا سمسو (Manifest) روں  
کے سامنے لہ ن حکومتی حاکم سے بوجھا جا ہا ہوں کہ کسا میں لے کن میں عوم  
سے ہی دعا کیا چاکہ میں طرح بھاری مالکداری میں اچا نہ کر کے ہم کو بڑا کسا  
حاکم کا کے ہی وعدے تھے کہ نکی دہوں میں اس طرح بڑا نہ کسا جائیگا ؟  
میں نر لی بے سسر سے جو معا سے مال کے ہی سسر میں نہ بوجھا جا ہا ہوں کہ  
کسا اب کے ہاں کسانوں کے معنی سے ہزاروں مال کی کاررواں ہیں ہیں کسا ب ہی  
کے علم سے ہر روں کسانوں کی حاداد میں ط اور عرح ہیں ہوں ہیں ؟ کہا اس کے  
ناوجود ہیں بڑ کن ادا کر کے کلیے ادا ہو گئے ؟ اگر ان ب کا جواب میں  
ہے تو ب کا نہ لی کسطرح حق نہ ہے ہوگا ؟ اس لی کو ہاں کر کے ب ن کو  
مرد مصائب میں مبتلا کرنا چاہیے ہیں ہم نظام کے مخالف ہیں وہ نظام جس کا رمود  
بھی ہم دیکھا ہیں چاہیے اس لے ا ہی سلور حوی کے موقع ہر کسانوں سے حسد رواے  
سہ ۳۷ ف بک وصول طلب تھے معاف کر دے نہ اس حاکمری دور کا واقعہ ہے  
اس حاکمری ر ا علیہ صبر کا واقعہ ہے جسکی ہم سب مخالف کرتے ہیں وہ سب جسے  
ب و ز ہم لکھا کہ سب میں کرے ن میں نہ حد نہ تھا کہ انہوں نے سہ ۳۷ ف  
بک جسے ہی مانے تھے اسی سلور حوی کی حوی میں معاف کر دے

مگر اسوس ہے کہ آج عوامی حکومت کا دعوی کرے والے ہمارے اسیکے کہ عوام  
کی حسد عالی کے سااں سہا کر ن انکو بنا کر کے کلیے بکر جس کے لی پس کئے حائے  
ہیں اور بوری عوب کے ساتھ انکی ناند کھائی ہے مخالف کرے والے معز ہنراں نے انک  
کو بھوس باب ہیں ہائی ساد وہ سکند نا بھرڈ رو دیک کے وب ہا ہیں لکن  
بھیں ناند کرنا ہے سلیے نا بد کر رہے ہیں حاکمری بوجہ کو جسکا کہ مدرسہ  
ہیں کسا گیا ہیں سب سے رکھا گیا ہے اب بک بوجاگری اور حالہ کی رساں کا جو  
رز مالگری تھا اس سے کسی گنا زیادہ مالگری وصول کھائی ہی نہ انکی حوس قسمی  
ہی کہ نہ گرد نہ نظام ہم ہوا لکن انہی وہ اس سے بھکر ساں ہی نہ لے ناے تھے  
کہ ہاری عوامی حکومت ن ہر کس کا بوجھ ڈال رہی ہے اسی سے ہ حلقوں کے انکس  
ہوئے والے ہیں سلیے کم اوکم لکس کے بعد اب اس لی کو لایں و رہ اب وہاں کے  
عوام سے نہ کہہ ن کہ ہم آپ پر نہ کس عائد کرے والے ہیں اور ان ہی نلس کو

آب آ سونا ن سے وسکے وو گرب و حوت ن ح  
حائى نوسى سحر وکا ه لى س هى فالى حو رے وکدى مى ن لى  
عاب هس لک ه ک ن دوسى ه صرف دو لعاى رے ه لے حد ک  
وسطى س ل کو ح ک رے وس سے کوکھ س لى ک الحصوص ن س  
نساون برنا هے کى کد ه حد مدد هے

धी किसानी मुक्ताभी पालसबळ (मावळवाव) —ब्रम्हम महाराज संपत्ति पालेडी वाड  
मकन वाडव्यासाठी कर वसविणे योग्य आहे याचकूळ माझा विरोध नाही सच त साडेको  
वाड मकन काडव्यासाठी भाग आहेत पण या मार्गाचा योग्यतेच्या दृष्टीन विचार होणे  
चकरी आहे या दृष्टीन संपत्ति साडेकी वाड कोयचा करवान सानी आहे याचा विचार केना  
तर अनासत्यक बाजार को नयोग्य प्रकारे सच होत आहे तो कमी करन मगारी सूट आपल्यात  
मकन काप्ता यकीच या नपायाकडहि ब्रीड ल्हा वेणे चकरी आहे कोड तरी मपसात वाड  
होणे जरूर आहे ही गोष्ट चरी आहे परंतु साकरित गरीम हातक यावर कसा प्रकारे टकस वसविणे  
केव्हाहि सोय होणार नाही वास्तविक पाहता जलतेच्या हिताच्या दृष्टीन विचार केला तर हे  
सोय होणार नाही संपत्ति मगारी सूट मकन काडव्यासाठी हानसमस्य काळच अक विल मानव्यात  
सामे आहे हे विल वेगळू आणि वेगळा कोकना सरकारकड धी एकम दरवर्षी कसून म्हुयून  
विधी कोडे ही बर करपासवपाचे आहे या विचारा समजवटसहि माकेत्या माहूत त्यापकी  
अक मपमटमस्य बरेहि गुणविषयत आहे आहे की वेगळा व वेगळूक याच्याच बरीबर मनसबदार  
व माहूलीरयाता सरकारकड मिळगारे कसून बर करव्यात जाले तर सरकारच्या उत्पन्नात  
कोटपावपीची वाड होइस याधि संपत्तिची ब्रीड मिळवपी करव्याकरिता वेगवेगळ कर लाव्यापी  
बाबयकता पन्गार नाही हा मल सच्या चरी बाबूला ठवता तरी सच्याच्या टॅक्समूळ हातक  
प्यार करवाहीना बोना किती पक्क याचा वाचन विचार केला पाहिज

असे सावण्यात ये की नत्या दीस संपत्ति काढणे रिसेटलमट (Resettlement) झालेले  
माहू व हातक्याचे असक यात पत्या म्हायुदापायून वाडलेले आहे तेन्हा माता हातक यावर  
हातगारा वाडविला तरी त्याच्यावर अयस्य होणार नाही पूर्वीपेक्षा काहीसे अधिक हातक्याचे  
मूलन वाडले आहे ही गोष्ट चरी आहे पण असा विचार करताना हे पाहिजे पाहिज की कोयत्या  
हातक्याचे मूलन चरीकर वाडक आहे यापयत असे विसून यकीच की व मोठमोठ यकीचदार  
हातकरा आहेत त्याच्याकड ल्हारो अक यकीन आहे त्याचे मूलन वाडले असेक पण सचताधारन  
हातक्याचे मूलन काढने सामे नाही तेन्हा मला हा टकस सचताना माहि दृष्टीन विचार केला  
पाहिज

असाचा हातक्याबळ बलाच्या चार ब्रीड मनस्या तर तो सचच कोडपाकडून चरीत  
काय चरी अक नाही तो तीनच कोडपाकडून हातक काय यकीच व आपली अक बोडी राबून ठवीक  
त्या कोडका तो चालक कामू पिऊ बालून तयार करील असे तो का चकरी ? तर त्याका असे  
हातक अकत की माक्या बलाजासाठी असाचा अपपीच करीत त्याची ती बोडी चार हातकी



बसते "बाबोरीला तो अधिक काम पत्र देत नाही जसा शेतकरी याच्या बळबोबाच्या बाबतीत विचार करतो तसाच सरकार ते का विचार करू नये ? आज शेतकरी माग माग करतो आणि "बाब्या देहनातीवर आपण जगत आहोत" ते हा शेतकऱ्याची परिस्थिती सुधारण्याकरिता आपण अधिक प्रयत्न करत असतो नको का ? आपला शेतकरी उत्पत्तीवर बसवाय व सुखी झाला पाहिजे त्याच्या आपऱ्या मधील शेतकऱ्याची अधिक स्थिति फार खालावली आहे हे सत्य आहे "बाबी स्थिति सुधारली तरच देशाची स्थिति सुधारेन" हे आपण उक्तात ठरले पाहिजे या बुद्धीने आपण या मुद्द्यावर पाहिले तर मला असे म्हणावयाचे आहे की सत्ता काही वर्षांपासून शेतकऱ्याचा अत्यंत वाढ झाली हे सारे आहे आपल्या शेतकऱ्याची ही जोडी माताकोट बोरी मध्यमवर्गीय होती आहे आणि माता कोट तिच्या अभावपर्यंत मास भाडे आहे का मुनीव "बाब्या माग मागता ?" राहू या त्या मुलांना ते मुलांना पाहिले तर आपला देश सुखी होईल "बाब्या मुलांचा तुमचे पुत्र आहे" आज आपऱ्या देशात अज्ञानाचा वाढविण्याची मोहीम सुरू आहे पण शिक्षा मिळाले तसे मिळ नाही कारण "यात शेतकऱ्याचे मिळाले तसे शिक्षण मिळत नाही" ते जर सुरू झाले तर "यामळ तुमच्या देशाचे अत्यंत आहे" असे मतदान तुम्ही त्यांच्यावर व्यस्त कर का लावता ? अ पक्षात मगारी दूट मरून काढण्यासाठी त्यांच्यावर अशा प्रकारे कर न लावले तर नाही का बाजगार ? अ पक्षात तर टाकण्यासाठी जय माग नाही का सोमनाथ मगार ? मी म्हणतो की राहू या की "माता मुलांचे

मुदरी गोष्ट मला अशी सांगण्याची आहे की शेतकऱ्याचे अत्यंत पूर्वापिका वाढते आहे ही गोष्ट सारी आहे पण "याचबरोबर" "बाब्या संपत्तिहि पूर्वापिका वाढ झाली आहे हे विचारून बाजगार नाही" "य ना आपल्या गरजा मागविण्यासाठी पूर्वापिका वास्तव पदा ज्ञापकता कायतो केवळ शेतकऱ्याचेच अज्ञान वाढले आहे असे नाही तर व्यापारी व कारखानदार यांचेहि अत्यंत पूर्वापिका आज किती तरी अधिक वाढलेले आहे" शेतकऱ्याच्या देशा याचेच अत्यंत अधिक प्रमाणात वाढले आहे ते हा शेतकऱ्यावर अधिक कर न लावता मोठमोठ व्यापारी व कारखानदार यांच्यावर अधिक कर लावण्यास काम हटकत आहे ? आपल्या या वाढत्या शेतकऱ्याची बोरी राहून ठरून तुम्ही पुढे जाऊन कर गरा मधील अज्ञानाच्या वेळी तुम्हाला या शेतकऱ्याच्या बोरीचा अपयोग होईल शेतकऱ्याचे अत्यंत वाढते आहे तर वाढ या "माता त्याचा प्रयत्न मिळू" हा त्यांच्यावर अशा प्रकारे अधिक कर लावू नका

अपमानाने तुम्ही शेतकऱ्या वाढविता आहा आणि त्याचे व प्रयाग यथाज्ञान मज माथा आणि कल्याण दोन बाण ठरवल्याचा तुमचा विचार आहे त्याच प्रमाणात संपत्ति अत्यंत वाढलेले नाही तुम्ही हा शेतकऱ्या कल्याण मज माथा व दोन बाण सरकार वसूल करण्यासंबंधी हे विचार घेतले आहे जसा प्रकारे कर कर बघ्यात आला तर त्यामळ सहाय शेतकऱ्यावर या तुमच्या काळजीने कल्याण होऊन आहे" सारे पाहता व्यापारी व कारखानदार यांचे अत्यंत सत्ता काही वर्षांत फार वाढले आहे सरकारला कर बरोबर आले अत्यंत वाढत्याबाबे असेल तर या मोठमोठ्या व्यापार्यावर व कारखानदार्यावर अधिक कर लावला पाहिजे पण या बुद्धीने माग सरकार विचार करीत नाही



پاٹھنے کی پوری پوری کوشش کرنا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھنا ہے کہ اس کے تحت کیا کام ہوگا اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے تحت کیا کام ہوگا اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

( میں مودعہ ترکیبی میں سے کسی ایک کو چاہتا ہوں )

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں اس کے لئے یہ سوچتا ہوں کہ میں اس کے لئے کیا کام کر سکتا ہوں اور اس کے لئے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں۔

میں ہی شروع کرنے سے ملے نہ سمجھ رہا ہوں کہ ریل اسٹیکر صاحب نے میری اسناد کو بطور فرمانا ہے۔ اگلے میں ہاؤس کے سامنے ایسی جگہ سی ہوتی ہے کہ تمام نوادیس کو لانا چاہا ہوں تاکہ اس لیے جلی ہو۔ انریبل ممبرس آف دی رنری بنچس (Hon'ble Members of the Treasury benches) سے اس لیے کی بات کرتے ہوئے کہ کیا کہ انورس کی طرف سے کوئی خاص اعتراض ہے کہ اس کا ادارہ انکی مارے سے کیا جاسکتا ہے۔ انریبل ممبرس کے اس سے کوئی وجہ کرنے کیلئے کہ کیا چاہا ہوں کہ جو بھی بازار میں جانب سے ہوں ان میں انریبل ممبرس نے ادنیٰ طور پر سامان پر ٹیکس عائد کرنے کی مخالفت کی ہے۔ اگلے میں ہاؤس پر نہ واضح کر دیا چاہا ہوں کہ جو لایا جاتا ہے اسکی سادی طور پر مخالفت کرنے کیلئے میں آج ہاؤس میں کہتا ہوں۔ اصل حیرت یہ ہے کہ روٹنگ جو عائد کیا گیا وہ ہمارے الیو اسٹیک ٹراویسز (Adjoining Provinces) (میں اور مدراس میں) کے علاقہ میں رہتے ہیں اس بارے میں ایک ریل معرے ٹیکس وغیرہ کا بھی حوالہ دیا ہے۔ ہم بھی اس کے ایک راہ سے محسوس کرتے آئے ہیں کہ یہ زیادہ ہے۔ جانچ اس راہ میں بھی جیکہ ہم حد و حد کر رہے ہیں۔ محسوس کیا گیا ہے کہ لگان کو کم سے کم۔ ہر گھانا جائے اگر اچھی ہے۔ اس میں ہر بعد کی کسی میں کر سکتے ہیں۔ کیا ہاؤس اس لیے رہیں ہو سکتا ہے۔ جیکہ اس میں ہر ساڑھے بارہ صد کا اضافہ کر رہے ہیں؟ اگر ہم اس رجسٹرنگ سے عورتوں میں ہیں۔ جیکہ کہ رنری بنچس سے ہم میں ہو سکتے ہیں۔ اگلے میں رنری بنچس سے جو چاہا ہوں کہ کیا دستور میں ہے؟ جس میں ملتی گئی ہے کہ یہاں کے کسانوں کی مالی حالت اب اس ہے؟ کیا راجہ میں مدد ہو رہی ہے؟ محسوس ہیں کہ ہندوستان میں زیادہ غلامی آگیا جاتا چاہیے اور کیا اس ملک کو واک کرنے کے لئے وہ کسانوں کو رملف دیا جی چاہیے؟ لیکن ہمارے مقصد میں ہے کہ اس رملف میں اضافہ ہو میں ہو رہا ہے بلکہ اس میں سے ان کاموں پر صرف کاری ہو رہی ہے۔ انکی مالی حالت کو بہتر کرنا چاہیے ہیں اور ہر محسوس کرتے ہیں کہ آج بھی ہندوستان کا کسان بیروز ہے۔ اسکی حالت بہت بد ہے۔ اسلئے حکومت کو پلان (Plans) بنانے میں اس میں زمین چلو کو اہمیت دینی ہے اس میں مختلف زرعی ذرائع فراہم کیے جاتے ہیں اور زمین آلات وغیرہ کی فراہمی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جب ہمارے چوری روز زمین کی طرح بنان میں ہو میں ہیں۔ اس کا ساڑھے بارہ صد کا ٹیکس کو عائد کیا جا رہا ہے؟ میں ہر عرض کرنا چاہا ہوں کہ حاراد کا ایک پانی اریا (Area) جاگیر میں تھا۔ آج اس کا بھی ریوینو (Revenue) وصول کیا جاتا ہے۔ لیکن وہاں کے عرب کسانوں کی سوائی میں ہر سال سے ان جاگیرات کے کسانوں سے زیادہ مالگاری وصول کی جاتی رہی ہے۔ اور اب ایک سال کا بھی جمع نہیں ملے گا۔ نانا بھاکہ حکومت ہر ساڑھے بارہ صد کا اضافہ کرنا چاہی ہے۔ میں

دوچارہ۔ چاہا ہوں کہ کیا حاحہ کے لسانوں کی حالت کے سامنے میں ہے جس سے کہ  
عاری کے طور پر دیا ہو دو کروڑ روپہ وصول طلب ہے ؟ اگر اسے ح لاف میں ہو  
ن کی روپیہ میں کیا ہے روپوں کے کہ مراد کسی ن درعا د کا حاحے ؟ کہ کیا گاہ کہ  
حاحہ گری کے رہائے میں کسانوں کو کل مال ہو ہے میں کہہ سکتا کہ وہ دکانوں  
کو مال میں ہو اگر مال ہو ہے ہو صرف بڑے کاشتکاروں و حاکم داروں کو  
د ہے مکن عام طور رکسانوں کو کوئی مال میں چھٹا کر دینے اس رہا میں ہی  
کسان کو لاف یعنی وز میں روزمر ضروریات زندگی پورا کرنے کے لئے کال سہہ میں  
ملنا تھا لہذا محسب مجموعی سارے ر صعد کے نکس سے ۹۹ صد کسان سارہونکے  
حاحہ ان کسانوں کی موجود رساموں میں اس نکس سے وز ہی اضافہ ہوگا وز  
اسے سہہ میں مایوس ہو کر اور ہی لائو ہی کے ب حہہ سکے میں کہ حہ  
کسان مایوس ہو حاحکے ہو عدائی احساس کی کا حالت ہوگی اور گرو موڑ ہو کس  
( Grow more food campaign ) کا کا حہہ ہوگا

رن مہرم خاوا کری ہے ہ فرنا کہ ر سلب ( Resettlement )  
کا اصول نہ ہے کہ میں کی حوضری مد و رہوی ہے اس روز لگان مال کا حاحا ہے  
مہم بھی اس اصول کو اے میں ان آج اس سیکس ( Statistics )  
دیکھیں و معلو ہوگا کہ ہندوستان کی رسی کی فوب مذاوار رہی ہیں بلکہ گہی ہے  
پرنل سسر ر گر کلحری حاحہ ہے ہ سگرس لائے گئے ہیں اور اسکی رباح  
کی گئی ہے کہ حای رسی کی فوب مذاوار گہی ہے اور اس میں کسی کو پورا کرنے کے لئے  
کام امار کا گیا ہے رسی کی فوب مذا وار گہی کی وجہ نہ ہی ہے کہ حوکھاد کہ  
رسی و ملنا حاحے و ہیں ملی کوئکہ حایے کسانوں میں اچی سک ہیں ہے کہ  
رسب کو کھاد دے سکیں اور دوسرے ناگہاں آسے ہ میں کہ نارس فوب رہیں  
ہو رہی ہے اور دن دن صط ہو رہے ہیں حاحہ اس سال بھی اوں کی حالت نازک  
ہے اور میں معلوم کہ آسہ آئے والی فصلوں ر اس کا کار بڑے والا ہے اسلئے  
حالات چہر ہوئے ہیں کہہنے کی حرات ہیں کی حاحکی ہ کہا گیا کہ ہدم نادساہوں  
سلا حہ گہت پورا اور مل نادساہوں کے رہائے میں روز لگان ایک حوبہاں لہ حاحا  
چا ہوئکا ہے کہ وہ اس رہائے کے لحاظ سے پوروں ہو لکن آج کسان کی حالت دل  
گئی ہے ورساح کا حواسر کھر ( Structure ) چلے چا وہ اب نہیں ہے  
چلے دوئل ارم ( Feudalism ) تھا سامی - سراج چا ان معون  
میں نواب لگان لسا ہیں حاحے اور ہ میں سمجھا ہوں کہ ارنل سسر کی اسی  
رائے ہوگی کہہ کہ آج سراج کے اسر کھر کے سا ہ سا ہ فر - و مل گئی ہے اور مہم  
اسکو بے راوہ نگہ سے اور بے سوزوب ( فقر ) میں دیکھ رہے ہیں  
مہم حاحے میں کہ ہندوستان کے مسائل میں سب سے اہم مسئلہ زرعی مسئلہ اور لسانوں کا

ملا ہے اس لحاظ سے کہ دوسرے کس عائد کر رہے ہیں اس کا ہی وجہ سادہ ہے  
بڑا ہے۔ ان ہوائی میں جو ہم منظور کر رہے ہیں کسانوں و سببی میں برودا ہے  
اسے حال میں کہ جو کس اور وہ کس کمال سے رد سب کر رہا ہے کہ کہا ہے کہ  
ہب کے حصار کو ور کر کے اے کہ کس لانا چاہا ہے اور اس سے امنی میں لا کر  
کا امانہ ہوگا۔ کس اس امانہ کو اب دوسری طرح سے ہی دیا کر سکے ہے ان  
حالات میں میں سمجھا ہو کہ کہ جو انوں ہاویں کے سلسلے ارہا ہے مناسب ہے  
میں اسد کرنا ہو کہ کہ مل میں میں سے حالات کی سادہ کر رہے ہوئے اس کی مخالفت  
کر رہے

(نہ) — ۲۰۸۴۳ ۸ ۳

۱۹۵۲ء

۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۲ء

شری شش رالوا گہارے ہدی میں ۱۰۷۰

شری گوئی ڈی گکار ڈی ۱۰۷۰ میں کے حلقہ ہارے سارے اناہے اس کے  
معلی میں کہہو کہ لے ہم رام راج کا حوالہ دیکھتے ہیں کہ رام راج میں  
گوڑ - وع ہوئی تو پھر راج قائم ہوا کہ رام ۱۰ اس کے لئے حلقے کے سب پور  
راہہ ہوئے جس راج کو حسا میں چاہی بھی وہ اس پر حرا لادگا اس وہ حو  
راہہ ہوئے -

۱۰۷۰ آرمل ہیر - کا نہ رانی کا سرس (Seamon) دنا  
ہا رہا ہے ؟

شری گوئی ڈی گکار ڈی ۱۰۷۰ میں کوک کی کہانی سے یہی پڑھ کر ہے میں  
کوئی کہانی میں سا رہا ہوں ۱۰۷۰ میں دے رہا ہوں - تو جب راج میں اس کے لئے حلقے  
کے تو پھر راج قائم ہوا - وہاں میں کس وصول کرنے کی ضرورت ہوئی ان وہ  
برجائے راہہ سے آکر کہہ کہ آپ کو کوئی فصل چاہے اوپر کی فصل چاہے مناسب  
کی ؟ راہہ لے کہہ کہ ہم کو اور کی فصل چاہے برجائے اس کو منظور کرنا کہ  
نئے کا وہ انا تو عام رسا لے انی ای رسوں میں مونگ پلی بودی رہے  
ہو کہ اوپر کی فصل مانگی بھی اس لئے رہائے ایسی فصلوں کو کا اور اندر کی سوار  
نہی پھل رکھ لی اور اوپر کے حلقے میں راہہ کے دروازے راج کر ڈال دے کہ نہ  
ہارے میں کے مطابق ہم نے انا کس ادا کر دنا ایسے لئے لو -

مسٹر اسپیکر آپ کا صبر لسا حوڑا ہو رہا ہے -

سری کوئی ڈی گارڈی اس کے مدد رائے حب دکھا کہ اکو س میل  
میں کچھ میں ملا نو دوسری فصل میں اس سے نرعا سے کھا کہ ہم کو رسی کے اندر کی  
مدا وار چاہے اب کی بار دھاے ۴ کسا کواری ہوئی۔ اور اوڑکے ہے انوں نے  
لے لیے اور حب مدا وار دینے کا وہ ۱۱ و ہوڑے حالی ڈبل رائے کے دروازے پر  
لحا کو ڈل دے اور کھا نہ ۴ لو ہم سے حق کے مطابق جس دے دنا ہے اسی  
طرح ہارے جس کا بنی حساب ہے ۲۵ طرفوں سے جو جس عائد لیا جائے وہ  
سب کا بار عرب کسانوں پر پڑا ہے اب نے اس کے لیے اس راہ میں کلا نہ  
ہرھوں یا سب امواں پر نا دی میں لکائی جاسکے اگر اس ہو نو ہر کس طرح ۴  
سمجھا جائے کہ انگریزوں کے رہا میں جو طرفہ رائج تھا وہ اب ہم ہو کا ہے ؟  
اب نے انگریزوں کو مان سے ہادا اور اب خود سہواں ( ) ( )  
آئیے لیکن حکومت پرانے کے مذاں رہا کی ہلائی کے لیے کام میں کر رہے ہیں  
نہ ہو جیسی ہی ہنسل ہے کہ اک حاور جنگل کے سدھوں کو کھا جانا یا سدھوں  
نے کون کو ای حفاظت کے لیے رکھ لیا حب اس نے دکھا کہ ان سدھوں کہ  
کھانے کا موقع میں مل رہا ہے و اس نے اک دن اکر سدھوں سے کھا کہ ہم کون  
ڈرے ہو میں ہمیں میں کھاوگا بلکہ ہماری رکسا ( ) ( )  
اوس نے کھا کہ میں قسم کھانا ہوں کہ میں ہمیں میں کھاوگا جس میں ہم ان کون  
کو کال دو سدھوں نے اس پر وسواس ( ) ( ) کرے ہوئے ہوں کہ  
کال دنا اور وہ حاور ای قسم ہلا کر سدھوں کو کھانا شروع کر دنا اسی طرح  
ہارا بھی حال ہے ہم نے عرب کسانوں کو انگریزوں سے نو ہاب دلائی لیکن ہم  
خود اوں پر جس عائد کر رہے ہیں اب بڑے بڑے رسداریوں پر نو لکس ہیں لگائے  
لیکن عرب کسانوں و اس کا بوجھ ڈالے ہیں ۔

شرمٹی شاہجہاں سنگم - کیا نہ کہے ہوں کی اسمبلی ہے نا اسمبلی کی اسمبلی ہے ؟

شرمٹی ڈپٹی سیکرٹری چوہان - سراسر اس میں اس کے بارے میں ہم اسد کر رہے  
ہے کہ اس میں کی زیادہ محالہ میں ہوگی کیونکہ ۴ وہ کام ہے جو ۳ - ۴ سال  
پہلے ہی کرنا چاہے تھا میں سمجھا ہوں کہ اگر ۲ - ۳ سال پہلے ہی اسکو  
حکومت کر لیں تو سا د کوئی اثر اس میں کر سکتا تھا لیکن اب جب کہ حالات کافی  
پہل گئے ہیں اور رسی سے کسی گا اسعادہ کا حاکم ہے اس پر بھڑا سا جس عائد  
کرے کی کوسس کی جا رہی ہے تو اس حواس میں جس محالہ کی عرض سے محالہ  
کی جا رہی ہے محالہ کرنے کے جب سے مواقع ہوئے ہیں جب سے سے سے لے ہوئے  
ہیں میں کی محالہ بورڈ ہو سکتی ہے ۔ لیکن اس میں کی تو کم از کم کو محالہ میں  
ہوئی چاہے جاگیرا کے انعام سے پہلے حد آاد اسٹٹ میں ( ) ( )  
ان میں سے ۸۸ بھلا اسے وہ گئے ہے جس کا رپورٹ میں ہوگا اور وہ رورٹ

سہ ۳۵۲ کے مدد ہوا جائے گا۔ لیکن اس وقت کے حساب سے وہ ہے  
۴ روپوں میں ہوگا۔ اب یہ کہ حالات بدل گئے ہیں اس لیے ان دنوں ہرے حالات  
میں زمینوں میں ہونا ہے۔ ان زمینوں میں اس لیے اسے کچھ مبالغہات اور غلط  
ہیں جن کی طرف ہم کو دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ حاکمیت کے تحت (۶۰) مبالغہات  
ہیں ان میں سے جو ہر سال مبالغہات مالکوں کی طرف سے ملنے کی کمی ہے کہ انکو  
جملہ سے ملنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے سلسلہ دہائیوں میں جو وہ عملہ یا سکو  
موزی طور پر کام کر لگایا ضروری ہے۔ اب یہ کہہنا کہ اس حکومت کی عدلہ سے کام  
چل کر سکی اور جس میں اضافہ ہو کر چاہیے کہ سب سے ملنے کی اب میں ہے  
حکومت کو اڑلہری نافذ کر کے زمینوں کے مدد (Rate) میں اضافہ  
کرنے کا اشارہ ہے اور اس طرح ۲ فیصد یا ۳ فیصد کا اضافہ ہوگا ہے جس سے  
امداد کرنے کی حکومت کے پاس گھٹا ہے۔ اس لیے یہ اس وقت میں صرف ۱۲ کے  
حساب سے اضافہ کیا جا رہا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس کی وجہ سے لوں یا اضافی ہو رہی ہے  
۲ سال چلے جو احسان کی سہ میں ہیں ان کی کافی طور پر اضافہ ہو گا۔ اسی صورت  
میں اب جو ۱۲ کا اضافہ کیا جا رہا ہے اس کو اگر ۲ سال چلے کے روپوں کے مدد کے اضافہ  
سے متعلقہ کر کے دیکھا جائے تو یہ کم معلوم ہوگا۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں ۱۲  
اب اضافی وہ ہے۔ دوسرا اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ زمین کی ریت میں دیکھی جارہی ہے۔  
میں سمجھتا ہوں کہ یہ اعتراض بھی قابل لحاظ نہیں ہے۔ چونکہ یہ پورے روپوں  
(Third Revision) ہے جو روپوں میں اس وقت کا حانا چاہیے تھا  
وہ ہیں کیا گیا۔ اس لیے اب ہم یہ زمینوں کے ۲ کا مود اضافہ کر رہے ہیں  
جب فرسٹ روپوں (First Revision) یا سکنڈ روپوں (Second Revision)  
ہر ہے تو اس وقت سلسلہ (Settlement) کا حانا  
ہے اور اس وقت زمین کی ریت قائم کی جاتی ہے۔ اس لیے یہ کہہنا کہ زمین کی ٹیو ٹرٹ  
فائم ہیں کی جا رہی ہے صحیح نہیں ہے۔ تاہم کہ جو حالہ زمین ہے اس پر ۲ روپہ  
کی انکر کی مالکگاری ۱ روپہ لیسٹ ہے اس پر ۲ روپہ کی انکر کی مالکگاری لیسٹ ہے اس  
تو مطلب نہیں ہے۔ بلکہ ۵ سال چلے ہی زمین کی ریت قائم ہو سکتی ہے۔ اس لیے یہ  
اعتراض بے بنیاد ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہہنا جا رہا ہے کہ صرف کسانوں کی مالکگاری  
عائد کی جا رہی ہے اور ان کے عائد کا حارا ہے صحیح میں ہے۔ جو کاسکار ۵ سال  
چلے ۲ سال چلے اس میں جس کے لیے پورے سمجھے جاتے تھے ان پر نہ لگے آف جس  
(Levelling of tax) کے لیے اضافہ کا حارا رہا ہے۔ یہ  
کوئی اضافہ ٹیکس میں نہیں ہے بلکہ ۳ سال چلے جو جس لگایا جانا چاہیے تھا  
اور حواج تک لگایا نہ جاسکا وہ اب لگایا جا رہا ہے۔ یہ ٹیوٹا نہیں ہے۔ یہ  
بھی اعتراض کیا گیا ہے کہ سلاٹ سسٹم (Slab system) کے تحت  
ٹیکس ہونا چاہیے میں اس حرکت کو سمجھتا ہوں۔ جب راند اس میں لگے





मोठ मोठ जमीनदार बहुत मुक्तता जमाने त्यांच्याबद्दल जबाब जोडना करण्याकरिता माग या अंतर्गत बिल यत नाही मोठमोठे सारकार सतक्याना सटीत बसतात याहि बाबत जबाब जोडना करण्याकरिता बिल यत जाल्यात यत नाही जसे सांगण्यात येते की याबाबतीत बऱ्याच नानिक अडचणा आहेत पण सतक्याबाबत कर सादल्याकरिता मान यत तादबतीत बिल आणण्यात आते याबाबतासाठी किंवा कारखानेबाबतासाठी टक्क बसविणारे बिल या अंतर्गतीत न आण्यात आले नाही पण सतक्याबाबत मान सतसारा बसविण्यासाठी हे बिल बिलक्या गीकर यत मान यत करून बल्याचा जयन करण्यात येत आहे हा मो टक्क बसविण्याचा दुम्ही प्रयत्न करीत आहेत याचा मार मध्यम न गरीब सतक्याबाबत अधिक पडणार आहे

मला मराठवाड्याच्या जमानीसंबंधी जी माहिती आहे यावरून मी जसे सांगू शकतो की तेथे जी जमीन आहे ती मुक्तत कोरडवाडू आहे अर्धीतक या जमीनीवर लागवड विधान कायदेवरील हून नाही आता आपला संपोर संपादा नक आपला न संपादा येन आप याप्रमाण सतसारा बसविण्याचा विचार बाबू आहे संपादाची योग आप म्हणजे हा टक्क सतक्या सादबाबत टक्के होतो अशा प्रकारे मराठवाड्यातील जमानीवर टक्क बसविण न्यायाचे होणार आहे मराठवाड्यातील अधिकार जमीन फारशी सुपीक नाही जिनन बसमानाबाबत बिल्लुपाविषयी मी प्रामुख्याने सांगू शकतो की त्या बिल्लुपातील सादूर मुळसादूर न कळत त्या योग सतक्यातील जमीन तर कारखानेबाबतीत आहे सटीत बराच माग होणार आहे बिलक्या सादूर सतक्यातील पश्चिम याप सतक्या सत टक्के होणार आहे सटीच्या अशा प्रकारच्या स्थितिमुळे बसमानाबाबत बिल्लुपातील सतक्याची अशी मागचा असतो जसे म्हटले तर बसविषयवित्त होणार नाही यावि अशा ठिकाणी दुम्हा संपादाची योग न न टक्क ठरता तर तो वेळ्याची या सतक्याची मुक्तत नसते मधील परिस्थितीचा विचार करूनच सतसारा ठरविता पाहिजे सतक्याना न पण अधिक उजवता वेळ्याचा प्रयत्न केत पाहिजे अशी नक बसित आहे की सतक्याची मुक्ती तर जय मुक्ता विधान गतीप्रधान वेळाला तर ही मोष्ट अशी पुनपणे सांगू आहे

बामनाला सांगण्यात येते की याच्याच्या किमती पूर्विका बाबत्या आहेत यावि म्हणून सतक्याचे कर बाबतीत ही त्याबाबत न्याय होणार नाही मला जसे म्हणायला येते आहे की न पण्यम किंवा अथवा गरीब सतक्याची बसतात याचा या बाबतासाठी फारसा फायदा मिळत नाही तर मोठमोठे व्यापारी बसवत न बलाक सांगाय फायदा मिळत आहे पण त्याच्या बर अधिक नक बसविणारे बिल मान यत आणण्यात येत नाही

यज हे लक्ष बसवणट बिल आणण्यात आले आहे त्यातील १ या कलाकड्याची आता मला जोड होणारयला आहे ता १ या कलाकड्याबाबतयला आहे

9 If any difficulty arises in giving effect to the provisions of this Act the Government as occasion may require by order do anything which appears to the Government to be necessary for the purpose of removing the difficulty

مستدر فیصلہ کار مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل (General Principles) دیکھ کر  
(Discuss) کرنا چاہیے اس وقت

آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل

دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل

مری بی رام کشن رائے مسٹر اسکرپر میں سمجھا ہوں کہ میں نے اس وقت  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل

دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل  
دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل — ڈیڑہ آئی دیکھنا اس وقت مائیلڈی کمنڈر جنرل پرنسپل

کرتا ہے ۴ ہزارے عمارت کی بندوبستی ہے کہ ہمارے پاس (۸۰) صدک لائن میں رہیں  
ہی ہر ایک زندگی کا ادھار ہے عوام گر (۸۰) صدک لائن میں بوطا ہرے کہ فیکس  
کا ہر ہی ان ہی رہوگا اور اگر حکومت کی طرف سے عوام کے ہاند کی عرصے کوئی  
کام ہوں تو وہی اس سے اسعاد بھی کر سکتے ہوسکتا ہے کہ کسی حرم میں گورنمنٹ کے  
حسا روجہ حرج کتا ہے اسکا تو ہاند حسا کہ ہونا چاہیے من طبع کو ۱۰ ہوا ہو مگر  
۴ حصے ہے اور ہاوس اس سے بھی ہوگا کہ عوام کی بھلائی کے لیے جسے کام ہونے میں  
خواہ وہ اھو کس ( Education ) ہو بند کل اند ( Medical aid ) ہو  
روڈس ( Roads ) ہوں نا ارنکس برحکس ( Irrigation Projects ) ہوں  
ان سے سے ۸۰ صدک لائن میں بوطا ہونگے جس بوطا آج ہی میں ملکہ ہرے  
ہرے میں بھی لٹا ہوتا ہوا رم رح بہرح رح اسول رح سب ہی رہا ہوں میں آہلی  
کا ۶/۱ حصہ طور جس وصول ہونا تھا رے رہے میں بھی راہہ ہمارا راہہ ہرے  
سکس وصول کر کے حکومت کے کاروبار چلائے ہے اور میرے حال میں اس راہہ میں  
ہر ایک رکسا ( راکس ) کر کے رواد گورنمنٹ کی ورکری ڈیوی ۴ بھی اس سکس  
کے معاوضہ میں رجا کو محفوظ رکھا ہوا آج جو ڈائریکٹری  
( Popular Ministry ) ہے چاہے آپ کو سکے ڈائریکٹری سے اٹار ہو ماکھ بھی ہو  
وہ جو سکس وصول کر رہی ہے اسکی حالت ۴ ہے کہ اسی رہیں رحس میں ی انکر ( م )  
میں تک ہداوار ہوں ہے اور ارحاب کلنے کے بعد کم ارحم دوسو روپہ ہالین سامع  
ہونا ہے کہیں کہیں ۲ روپہ ادھار وصول کتا ہوتا ہے جسکے معنی یہ ہوتے  
کہ گورنمنٹ / ۲ حصہ رومالگریزی لیتی ہے رام راج نا اسوک راج کے ساتھ میں اگر  
آج کی گورنمنٹ کے رومالگریزی کو دیکھا جائے تو آپ ہی سمجھ کر سکتے کہ یہ  
ڈموکریٹک ( Democratic ) ہے نا ان ڈموکریٹک ( Un democratic )

We compare very favourably even with Ramraj

شری کے اہل رسم ہوان راڈ ۴ م میں ی انکل عام رہیں کی ہداوار ہے  
نا اچھی ہے اچھی رہیں کی ۹

آرٹل چف مسٹر اگر ۴ میں اچھی رہیں کی ہداوار بھی ہو بوطا عام ۲۰۰  
میں ہو سکتی ہے اور ہرنا ۲ روپہ ی انکل انکم ہوں ہی ہے نہ میرا بھی میرہ  
ہے نہ مگر حلق میں ہے صرف اسکس ہائے حکومت کا فرض پورا ہیں ہرنا  
اھو کس ارنکس ہر اھکس روڈس ان سے کلہوں کلنے گھاس کی ضرورت ہے -  
گھاس فراہم کر کے کلنے سکس ہاند کرنا ہی رہا ہے سکس کی سال ایسی ہی ہے  
جسے سندر میں ناں جمع ہونا ہے اس ہائی کو سوج ابھی کر ہونے کہہ چکا ہے اسکا  
اگر سا ہے اور ۴ اتر رہا ہے سکس کا بھی وہی اصول ہے انک آرٹل دیوے

مسکرت کے کوٹیشن ( Quotations ) سائے میں رکھو جس سے کوٹ  
کرتے دوہاکہ

سپر گما سروسو لم گراہب

سورج نای سلیے کھجائے کہ سکو ہر رگونا کر کے روائے سی طرح سے نکس لیا  
ہے نکس کو ررنسی ہی لیا نہ نایے لکن اس عرصے سے لیسے ہیں کہ اس سے ہزار گونا  
فائدہ چھانا ہے سی اصول نکوس کا ہے ( حیر ) اسکے لیے اب ہم تر بھروسہ کر ی  
ناہ کرن لکن ہم تر بھروسہ کرتے وے اب ہیں ( حیر ) آج راحہ کی عاے نابور  
گورسٹے ہے حب و نکس وصول کر رہی ہے واس سے کسی گنا فائدہ رغانا ہی کو چھکا  
پہ کہا کہ صرف کداوں تر ہی نکس عائد کا جانا ہے کہاں تک صحیح ہو سکا ہے  
کہ اور بھی کسی نکسر ہیں اکم نکس سلس نکس ہے و رکھی نکسر ہیں لکن  
کساوں تر رناده ا سلیے طرانا ہے کہ ہارے پاس (۸۰) فیصد لوگ کساں ہیں نہ  
کوئی عرصہ معمولی جبر ہیں اور نہ ناچار رہے دوسرے صوبوں میں ہی نہ عمل ہے  
الہ بری دھارے ہارے پاس رناده ہیں اسلیے اسکو جس طر رکھکر میں حال چلے جو  
دھارے مرکز کیے گئے تھے ان ری انکراک آہ رناده کر کے کی عورے کہا گیا کہ  
کساوں کو بند جس دی حالی ایک اور سل مسرے کہا کہ نای الکس ہیں میدان  
میں اسے جو سل الکس میں آسے میں بوجھاؤں عالجات کو کون ہندری  
ہو رہی ہے ؟ اس نکس کے نابود ہی ہم نکس لڑکے جسکے نوہ سیکے ہار سکے ہو  
ہار سکے اگر ہارن نوہ اب ہی کے فائد کی حیرے اس نکس کے نابود بھی اگر  
عوام کی بہرہائی ہوگی نو وہ ہیں ووٹ دینگے جس ہوگی بوجی دینگے

اسی طرح جب سی نای کہی گئی کہا گیا کہ اگر منصوب کی رقم کو کاٹ لیں گے  
نو ۳۰ لاکھ روپیہ مل سکے پھر نہ مرد نار کساوں پر کون ڈالا جا رہا ہے ؟ راحہ نہ  
ہے عالجات کہ ان ۸۰ ۰ بواصبات میں رمنوسو کے اصابہ سے جو ۲۰۲ لاکھ کے  
کے اصابہ کی امید ہے اس میں اگر منصوب کے ۳۰ لاکھ ملالے جائیں اور کساں کو اس  
پر حوٹکس آئے والا ہے ایسے ملالیا جائے اور سلس نکس سے ہونے والے اصابہ اسکی کو  
ملالیا جائے تب بھی گورنمنٹ کے حملہ سروربات کی تکمیل میں ہوی ظاہر ہے کہ کئی  
حکومت اپنی حسا تر حوسی سے لگان عائد ہیں کری میں نے اپنی ابتدائی بربر میں نہ  
باب ماب ماب اور کھلے الفاظ میں رکھی ہے اور انا نورس واضح کہا ہے میں سمجھاؤں  
میں ان میں حروں کو دھرا رہا ہوں ہارے انک دوسرے کہا کہ مرہواڑ میں اور  
جسوا عباں اباد میں رغانا اس اصابہ کی وجہ سے نہا ہوجا چکی وہاں کے لوگ چلے  
ہی سے نکسے ہیں میں اب کو ہلاؤں عباں اباد کی صحیح صورت حال کتا ہے سرے  
پاس فیکرس ہیں عباں آباد ٹسرکٹ میں انورج ڈواں رٹ ( Average dry rate )  
۱۲ آئے ۰ ہاں سے انک روپیہ ۲۰ انہ ۱ ہاں تک ہے مسکریم ( Maximum )

ایک روئے ۴۸ سے دو روئے ۸ کے ایک اور و ب (Average net rate) ۶ ناں سے مکرر ۵ روئے تک ہے

As against this in Badar of which all the Tulukas have been resettled the average diy rate varies from Rs 1 14 0 to Rs 3 12 0 Maximum Rs 1 11 0 to Rs 4 0 0 Average Rs 7 5 0 to Rs 10 12 0

یہ دو بول سبیلہ جملے ہیں اُن دونوں میں انا قریب کون ہر ؟ کیا میں  
تکسا ؟ یہ ہوئی جاہل ؟ ہاری کویسی یہ صرف دھارے میں انا دکھنے کیلئے لپکتا  
ہم بوسعارم زر ناگزری بھی دے ہے میں کوئی وجہ میں کی د رولو سے نادر دھار  
وصول کر کے نہ نر ظلم ہ جہاں نادر دھار کون کم رہے

سکا زندگی میں حکومتی کرونگا میں آباد کی حالت سے ملتا تھا کہ  
گاہے منسلک میں ایک طرہ دنیا وہاں کر صی (م) ہر روز  
میں فروج کتکی (معاف کہے) بھلا ہوا میں اور ہارے دوست سری  
بھول حد گاندھی نے فروج کی اس لیے کہ کہنا کہ میں آباد کی رسا نہ دس ہیں  
کرونگی وہاں کی ہیں میں ای عوب ہیں نہ صحیح ہیں ہے

اٹک آرہا تھا۔ لیکن ہم نے جو کہا وہ ہوا

آرٹیکل جف سمیٹ<sup>۱</sup> میں کسی کی غرور میں انہیں ( Interruption )  
 نہیں کرنا اور خود اچے غرور میں انہیں چاہا

Mr. Speaker. No interruption Please

آرٹھل جف مسٹر نو می ۛ کہہ رہا تھا کہ ہارے دیس بھول حد گذھی صاحب جو جان نسے ہوئے ہیں انہوں نے خود نہ رن حی بھی اسی طرح می اورنگ آباد منج کا حال بھی ناسکناہوں اور اگر آب حاہی نو در بھی و و ارت نگ آنا کا معائنہ کر کے ناسکناہوں کہہ در بھی ہر کون وادہ می اور اورنگ آباد ۛ لم کون می لیکن ۛ کہہ کہ نظام کے میری خاص کا کہ سس ( Compensation ) نا نا گورداروں کا کمیسس کون کم ہیں کیا جانا صحیح ہیں نہ سارے آرگو سس لا حاصل آرگو سس ہیں جب کہی کوئی سول سائے انا می نو ایسکو آسکو ونو ( Objective view ) سے ہیں دکھا حاہی بلکہ سسکو ونو ( Subjective view ) سے دیکھا اور طے کرنا حاہی لیکن دل می انک حر رکھ کر حباب می بہ کر اک

*L A Bill No XXI of 1952  
a Bill to provide for the Levy  
of Special Assessment on certain  
lands in the State of Hyderabad*

15th July 1952

1779

حرکتہا و اس سہہ مکے عور کرنا محجہ می میرے اک دوسرے رگھوس کا  
ایک اسلول ناد دلانا ہے وہ می درہک سانا ہوں

प्रमाणान्न दूयाच वेदान्तो वनिमप्रहीत

उहस्ववचममुञ्च वाक्तेहि याम् रवि

तप ब्रह्मनाम मय

ब्रह्मराम्य काहिल

حرکتہ ک سلول رهاگا ہے مکے حوب می می ہے ہ سلول رها ہے لکی  
ہ برائے ربائے کی ہے مائلوں گوریمس می سائی فولد (Manifold) الغام  
کو ہی دکھا رها ہے اس لیے می هاوس ہے بل کروناکھ و اس رسبحولی  
(Subjectively) عور کرں اور مکی نامدکریں

*Mr Speaker* The question is

That L A Bill No XXI of 1952 a Bill to provide for the  
levy of special assessments of certain lands in the State of Hyder  
abad be read a first time

(The motion was adopted)

The Assembly then adjourned till two of the Clock on Wed  
nesday the 16th July 1952

